Daily PUBLIC KARACHI

روزنامہ پبلک کراچی

ایڈیٹر انچیف وسیم احمد

جلد 12 | بدھ 21 اکتوبر 2026ء 08 جمادی الاول 1448ھ | صفحات 4 قیمت 5 روپے | شمارہ 210

امن کیلئے سفارتی ثالثی کوششیں فیلڈ مارشل عاصم منیر تہران پہنچ گئے

وزیر داخلہ محسن نقوی بھی ہمراہ، ایران امریکا کشیدگی کے خاتمے کے لیے پاکستان کی ثالثی کوششیں دورے کا اہم پہلو

دورے کا ایک اہم پہلو ایران اور امریکا کے درمیان کشیدگی کے خاتمے کے لیے پاکستان کی سفارتی اور ثالثی کوششیں ہیں

تہران (نیوز ایجنسیاں) چیف آف ڈیفنس فورسز اور آرمی چیف فیلڈ مارشل سید عاصم منیر ایرانی قیادت سے ملاقاتوں کے لیے سرکاری دورے پر تہران پہنچ گئے۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی بھی ان کے ہمراہ ہیں۔ ایرانی خبر رساں ادارے پریس ٹی وی اور برطانوی نشریاتی ادارے کی ایرانی میڈیا کے حوالے سے شائع کردہ رپورٹ کے مطابق فیلڈ مارشل عاصم منیر ہفتے میں ہاری کشیدگی اور دوطرفہ تعلقات کے فروغ کے سلسلے میں ایران کا دورہ کر رہے ہیں۔ دورے کا ایک اہم پہلو ایران اور امریکا کے درمیان کشیدگی کے خاتمے کے لیے پاکستان کی سفارتی اور ثالثی کوششیں ہیں۔ خبر ایجنسی رائٹرز نے ایرانی میڈیا کا حوالہ دیتے ہوئے کہا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)



اسلام آباد، وزیر اعظم شہباز شریف سے وفاقی وزیر مصطفی کمال ملاقات کر رہے ہیں

وزیر اعظم دہشتگردی کیخلاف تمام سیاسی جماعتوں کیساتھ بات کیلئے تیار ہیں، اسحاق ڈار

آؤ سب دہشتگردی کے مسئلہ پر سر جوڑ کر بیٹھیں

حکومت کی سیاسی قیادت کو پھر دعوت

میں پھر تمام سیاسی جماعتوں کو دعوت دیتا ہوں کہ دہشتگردی کے معاملے پر وزیراعظم کے ساتھ بیٹھیں وہ آج بھی بات چیت کرنے کے لیے تیار ہیں، مشیر سیاسی امور

ملک اس وقت دہشت گردی کا مقابلہ کر رہا ہے، کے پی میں جو دہشت گردی کی صورتحال تھی اس پر صوبائی حکومت کا تعاون ہی نہیں مل رہا تھا، سینیٹ کے اجلاس میں اظہار خیال

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور سینیٹر رانا ثناءاللہ نے کہا ہے کہ تمام سیاسی جماعتوں کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ وزیراعظم کے ساتھ دہشت گردی کے مسئلہ پر سر جوڑ کر بیٹھیں۔ وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور سینیٹر رانا ثناءاللہ نے سینیٹ اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ کے پی میں جو دہشت گردی کی صورتحال تھی اس پر صوبائی حکومت کا تعاون نہیں مل رہا تھا۔ بلو (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

KPK میں حکومت کا باب بند ہو چکا اب کوئی مذاکرات نہیں ہونگے عطا تارڑ

صوبے میں ایمرجنسی کا نفاذ آئین کے مطابق کیا گیا، جبکہ دہشتگردی میں اضافے کے باعث اقدام کا ٹھوس جواز موجود تھا

سہیل آفریدی غیر مختوخوا میں ہی پولیس کی تحویل میں موجود ہیں، کوئی نیا مقدمہ درج نہیں کیا گیا، نجی ٹی وی سے گفتگو

اسلام آباد (سماج نیوز) وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات مطاءاللہ تارڑ نے کہا ہے کہ غیر مختوخوا کی سابق صوبائی حکومت سے متعلق اب کوئی مذاکرات نہیں ہوں گے اس صوبے میں ایمرجنسی کا نفاذ آئین کے مطابق کیا گیا، حکومت کا باب بند ہو چکا ہے اور ٹرین انجن چھوڑ چکی ہے، جبکہ دہشتگردی میں اضافے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)



وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز خصوصی اجلاس کی صدارت کر رہی ہیں

سہیل آفریدی مذاکرات کے ڈرافٹ کی منظوری افغان نشتاسے لے رہے تھے، طارق فضل

محمود اچکزئی کے حوالے سے خبریں میڈیا پر آئیں، انہوں نے کہا عمران سے ملاقات کے بغیر ایک قدم آگے نہیں بڑھا جا سکتا

غیر مختوخوا میں وسائل سے زیادہ مسائل، دہشتگردی کے خلاف متحد ہونا پڑے گا وفاقی وزیر پارلیمانی امور کی پریس کانفرنس

اسلام آباد (نیوز ایجنسیاں) وفاقی وزیر پارلیمانی امور طارق فضل چوہدری نے کہا جبکہ سابق وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی مذاکرات کے ڈرافٹ کی منظوری افغانستان سے لے رہے تھے۔ ایک ٹی وی بیٹل سے گفتگو کرتے ہوئے طارق فضل چوہدری نے کہا کہ وزیراعظم کی ہدایت پر مذاکرات شروع ہوئے، ہمیں کافی امید تھی کہ مذاکرات کے نتیجہ خیز ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ مذاکرات کے دوران جو چوتھا ڈرافٹ چار جرگوں کی منظوری وزیر اعلیٰ کے پی سہیلیا تھی، معلومات کے مطابق وزیر اعلیٰ کے پی ڈرافٹ کی منظوری افغانستان سے لے رہے تھے۔ طارق فضل چوہدری نے کہا کہ وزیراعظم کی ہدایت پر مذاکرات شروع ہوئے، ہمیں کافی امید تھی کہ مذاکرات کے نتیجہ خیز ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ مذاکرات کے دوران جو چوتھا ڈرافٹ چار جرگوں کی منظوری وزیر اعلیٰ کے پی سہیلیا تھی، معلومات کے مطابق وزیر اعلیٰ کے پی ڈرافٹ کی منظوری افغانستان سے لے رہے تھے۔ طارق فضل کا کہنا تھا کہ محمود اچکزئی کے حوالے سے خبریں میڈیا پر آئیں، محمود اچکزئی نے کہا عمران خان سے ملاقات کے بغیر ایک قدم آگے نہیں بڑھا جا سکتا، مذاکرات میں ملاقات کا نام فریم اور ایک مستند حل موجود تھا، چیزیں اس وقت حل ہو جاتیں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

اسحاق ڈار نے تاجکستان کے صدر امام علی رحمان سے ملاقات، دوطرفہ تعلقات پر گفتگو

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر اسحاق ڈار نے تاجکستان کے صدر امام علی رحمان سے ملاقات کی۔ منگل کو ترجمان دفتر خارجہ سے جاری بیان کے مطابق ملاقات میں دوطرفہ تعاون، علاقائی امور اور عالمی امن و سلامتی کے کئی اہم معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ بیان کے مطابق وزیر اعظم شہباز شریف کی جانب سے صدر امام علی رحمان کو دورہ تاجکستان کی دعوت دی گئی۔ دونوں رہنماؤں نے دوطرفہ تعلقات کے جائزے کے ساتھ ساتھ تجارت، توانائی، ٹرانسپورٹ، زراعت، سیاحت اور عوام سے عوام کے رابطوں سمیت مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے کے طریقوں پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

حنا جاوید قتل کیس، اہلخانہ نے مرکزی ملزم کے بھائی کا آڈیو پیغام جاری

اگلے ہی روز ڈی این اے رپورٹس کی تفصیلات کیسے معلوم ہوئیں؟ رپورٹ

راولپنڈی (خصوصی رپورٹر) حنا جاوید قتل کیس میں مقتولہ کے اہل خانہ نے فارنزک اور ڈی این اے رپورٹس میڈیا فورم پر پیش کیے جانے کا الزام عائد کرتے ہوئے مرکزی ملزم فیصل اصغر کے بھائی کامل اصغر کا آڈیو پیغام میڈیا کو جاری کر دیا۔ متاثرہ خاندان کے مطابق آڈیو پیغام قتل کے دوسرے روز موصول ہوا تھا۔ اہل خانہ کے مطابق کامل اصغر نے 21 اگست کو رابطہ کر کے انہیں ڈی این اے رپورٹس کی تفصیلات بتائیں اور خاموش رہنے کا کہا۔ خاندان کے مطابق ملزم کے بھائی نے حنا جاوید کے قتل کا معاملہ سوشل میڈیا پر اٹھا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

روس کی پاک افغان کشیدگی کے خاتمے کیلئے ثالثی کی پیشکش

کشیدگی کا جلد حل اور سرحدی گزرگاہوں کی بحالی چاہتے ہیں، الیسبرٹ پی خوریت

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) روس نے پاکستان اور افغانستان کے درمیان کشیدگی کے خاتمے میں تعاون کی پیشکش کر دی۔ روس کے سفیر الیبرٹ پی خوریت نے اسٹیٹوٹ آف سٹریٹیجک سٹڈیز اسلام آباد میں پاک روس تعلقات کے موضوع پر خطاب کے دوران کہا کہ پاکستان اور افغانستان کے درمیان سرحدی کشیدگی کا جلد حل اور سرحدی گزرگاہوں کی بحالی چاہتے ہیں، الیبرٹ پی خوریت نے کہا کہ سرحدی بندش سے تاجر پاک افغان جنگ وسط ایشیائی ممالک اور روس کے ساتھ بھی تجارت متاثر ہو رہی ہے۔ روس میں تعینات پاکستانی سفیر فیصل ترمذی کا کہنا تھا کہ افغانستان سے پاکستان میں دراندازی کی جاتی ہے، افغانستان ایک ایسی گرہ ہے جسے پاکستان اور روس کھولنے کی کوشش میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ روس (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)



چیف آف ڈیفنس فورسز اور آرمی چیف فیلڈ مارشل سید عاصم منیر تہران ایئر پورٹ پر طیارے سے باہر آ رہے ہیں

لیاقت بلوچ کا وزیراعظم سے آل پارٹیز کانفرنس بلانے کا مطالبہ

قیادت بلوچستان سے اپنے آپ کو بالکل لاتعلق نہ رکھے، نائب امیر جماعت اسلامی

کوئٹہ (خصوصی رپورٹر) نائب امیر جماعت اسلامی لیاقت بلوچ نے وزیراعظم سے بلوچستان کے مسائل پر کوئٹہ میں آل پارٹیز کانفرنس بلانے کا مطالبہ کیا ہے۔ منگل کو سنگت میں آل پارٹیز کانفرنس بلانے کا مطالبہ کرتے ہوئے لیاقت بلوچ نے مطالبہ کیا کہ وزیراعظم بلوچستان کے مسائل پر کوئٹہ میں آل پارٹیز کانفرنس بلائیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان اور غیر مختوخوا کے معاملات الگ ہیں۔ لیاقت بلوچ نے تاکید کی کہ قومی سیاسی اور جمہوری قیادت بلوچستان سے اپنے آپ کو بالکل لاتعلق نہ رکھے۔ نائب امیر جماعت اسلامی لیاقت بلوچ نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، سابق وزیراعظم شاہد خاقان عباسی اور سابق وفاقی وزراء اسد عمر، فواد چوہدری، دانیال عزیز، ندیم افضل چن اور خرم دستگیر سے مطاقاتیں کیں۔ انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملاقات میں بلوچستان کے درپیش مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر وزیر (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

سیکرٹری فوڈ سیفٹی کی زیر صدارت صوبائی فوڈ سپلائرز کمیٹی کا اہم اجلاس

ٹی او آرز اور ضوابط میں ترمیم کی تجاویز تیار کر لی گئیں، سیکرٹری فوڈ سیفٹی ڈاکٹر کرن خورشید

لاہور (خصوصی رپورٹر) وزیر اعلیٰ پنجاب کی ہدایت پر سیکرٹری فوڈ سیفٹی اینڈ کنزیومر پروٹیکشن ڈاکٹر کرن خورشید کی زیر صدارت صوبائی فوڈ سپلائرز کمیٹی کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں پنجاب میں کسی بھی ہنگامی صورتحال کے دوران غذائی تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے صوبائی فوڈ سپلائرز کمیٹی کے آرڈیننس 2011 میں ترامیم اور کمیٹی کی از سر نو تشکیل کی تجاویز تیار کی گئیں۔ سیکرٹری فوڈ سیفٹی ڈاکٹر کرن خورشید نے بتایا کہ کمیٹی کے دائرہ کار میں توسیعی تجاویز اور ٹی او آرز میں ترامیم کی منظوری کے لیے سفارشات بذریعہ سیکرٹری کو بھجوائی جائیں گی۔ واضح رہے کہ محکمہ فوڈ سیفٹی اینڈ کنزیومر پروٹیکشن پنجاب نے مجوزہ ترامیم کی تجاویز محکمہ داخلہ کو بھی ارسال کر دی ہیں، جبکہ اس سے قبل کابینہ ڈویژن کی جانب سے 2 ستمبر 2020 کو اس کمیٹی کے قیام اور اس کے ٹی او آرز کی منظوری دی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

شمسی توانائی کے پلانٹس کیلئے ساڑھے 3 1 ارب روپے مختص

قانون پر مملد رآمد یقینی بنایا جائے، وفاقی وزیر احسن اقبال کا قومی اسمبلی میں اظہار خیال

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) وفاقی وزیر منصوبہ بندی، ترقی، اصلاحات و خصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال نے کہا ہے کہ پارلیمنٹ سمیت ملک بھر میں سکریٹ نوشی پر پابندی کے قانون پر مملد رآمد یقینی بنایا جائے، صوبہ غیر مختوخوا کے انضمام شدہ علاقوں میں شمسی توانائی کے پلانٹس کیلئے ساڑھے 13 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں، 50 ہزار گھروں میں شمسی توانائی کے پینل کی فراہمی کا اعلان جلد ہوگا، منگل کو قومی اسمبلی کے اجلاس کے دوران عامر ڈوگر، شیر افضل مروت اور نعیمہ کشور کی جانب سے اٹھائے گئے نکات کا جو (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

وزارت خزانہ میں ٹیکس وکیل اور تجزیہ کاروں کی بھرتیوں کے لیے درخواستیں طلب

پرسنل انکم ٹیکس کے تجزیہ کاری اسامیاں ایس پی ایس تھری اسکیل میں ہیں، رپورٹ

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) حکومت نے وزارت خزانہ میں قائم ٹیکس پالیسی آفس کے لیے ٹیکس وکیل کی ایک اور پرسنل انکم ٹیکس کے تجزیہ کاری کی اسامیوں سمیت مجموعی طور پر 4 اسامیوں کا اعلان کر دیا اس حوالے سے خواہ دو جن کی جانب سے ان اعلان کردہ اسامیوں پر بھرتیوں کے لیے خواہشمند امیدواروں سے درخواستیں طلب کر لی گئی ہیں۔ وزارت خزانہ کے مطابق ٹیکس وکیل اور پرسنل انکم ٹیکس کے تجزیہ کاری اسامیاں ایس پی ایس تھری اسکیل میں ہیں۔ ٹیکس وکیل کی اسامی کے لیے ایچ ای سی سے تسلیم شدہ یونیورسٹی سے ایل ایل بی، ترجیحاً ٹیکس کے شعبے میں اور مالیاتی قوانین کی ڈرافٹنگ، جائیداد یا تشریح سمیت فعال قانونی پریکٹس کا کم از کم 10 سال کا تجربہ درکار ہے۔ پرسنل انکم ٹیکس کے تجزیہ کار کی اسامیوں کے لیے سی اے، سی ا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)



اسلام آباد، وزیر داخلہ محسن نقوی اور قطری ہم منصب شیخ خلیفہ بن حمد ملاقات کر رہے ہیں

حکومت عوام دوست بہتر طرز حکمرانی ترقی کے ایجنڈے پر عمل پیرا ہے، افتخار گیلانی

عوامی مسائل کے حل اور ترقیاتی منصوبوں کو مؤثر انداز میں آگے بڑھانے کے لیے مربوط حکمت عملی اپنائی جائے گی، وزیر اعظم

نواز شریف کے ویژن، شہباز شریف اور وزیر اعلیٰ کی رہنمائی و تعاون سے حکومت عوامی ضروریات کے مطابق اقدامات کرے گی، عوامی وفد سے گفتگو

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) وزیر اعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی نے کہا ہے کہ محمد نواز شریف کے ویژن کے مطابق آزاد خطہ میں تعمیر و ترقی کے عمل کو تیز اور ریاست کے عوام کی فلاح و بہبود کو یقینی بنانے کے لیے جامع حکمت عملی کے تحت اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔ حکومت کی ترجیح عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، معیار زندگی میں بہتری، روزگار کے مواقع پیدا کرنا اور ریاست کو ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن کرنا ہے۔ عوامی وفد سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعظم آزاد کشمیر نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کی حکومت عوامی خدمت، بہتر طرز حکمرانی اور ترقی میں تعمیر و ترقی کے عمل کو تیز اور ریاست کے عوام کی فلاح و بہبود کو یقینی بنانے کے لیے جامع حکمت عملی کے تحت اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔ حکومت کی ترجیح عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، معیار زندگی میں بہتری، روزگار کے مواقع پیدا کرنا اور ریاست کو ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن کرنا ہے۔ عوامی وفد سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعظم آزاد کشمیر نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کی حکومت عوامی خدمت، بہتر طرز حکمرانی اور ترقی کے ایجنڈے پر عمل پیرا ہے۔ آزاد کشمیر کے تمام علاقوں میں تعمیر و ترقی کے ثمرات پہنچانے، عوامی مسائل کے حل اور ترقیاتی منصوبوں کو مؤثر انداز میں آگے بڑھانے کے لیے مربوط حکمت عملی اپنائی جائے گی تاکہ عام آدمی کی زندگی میں حقیقی بہتری لائی جا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)



ہینظیر انکم سپورٹ پروگرام کی چیئر پرسن روبینہ خالد سے سینیٹر روزی خان کاکڑ ملاقات کر رہے ہیں

محصولات میں 0 4 فیصد اضافہ ہوا، وزیر خزانہ

قدر میں اضافے کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ضروری ہے

ٹیکسوں کی شرح 8.8 فیصد سے بڑھ کر 3.10 فیصد ہوگئی ہے، سینیٹر اورنگزیب

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) وفاقی وزیر برائے خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ ٹیکس پالیسی کا محض مالیاتی ابواب پورے کرنے کے بجائے معاشی سرگرمیوں اور قدر میں اضافے کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ضروری ہے، مالیاتی شمارہ 22 سال کی کم ترین سطح پر آ گیا ہے، مستحکم تین سال بنیادی بجٹ سرپلس حاصل کیا گیا، محصولات میں 40 فیصد اضافہ ہوا، پی ڈی پی کے تناسب سے ٹیکسوں کی شرح 8.8 فیصد سے بڑھ کر 3.10 فیصد ہوگئی ہے، منگل کو یہاں وزارت خزانہ کے زیر اہتمام ٹیکس نظام میں اصلاحات سے متعلق ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے وزیر خزانہ نے کہا کہ پاکستان معاشی استحکام کے مرحلے سے آگے بڑھ کر پائیدار اور برآمدات پر مبنی نمو کی جانب گامزن ہے، ساتھی میں قرضوں اور کھپت پر مبنی ترقی کے تجربات کے تلخ میں سمجھوتے کو تیزی اور سست روی کے ادوار کا سامنا کرنا پڑا، اہم حکومت ایسے تجربات دہرانے نہیں دے گی۔ انہوں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

ایس ای سی پی نے سائبر سیکیورٹی مضبوط بنانے کے لیے سیکیورٹی آپریشنز سینٹر قائم کر دیا

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے اپنے معلوماتی اثاثوں کی حفاظت، سائبر خطرات کی بروقت نگرانی اور فوری کارروائی کیلئے سیکیورٹی آپریشنز سینٹر قائم کر دیا ہے، جس سے کمیشن کا سائبر سیکیورٹی نظام مزید مضبوط ہوگا۔ پیرمین نادرا لیفٹیننٹ جنرل محمد منیر افسر نے ہیڈ کا افتتاح کیا اور اس اقدام کو سراہتے ہوئے سائبر سیکیورٹی کی اہمیت پر زور دیا۔ تقریب میں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

شنگھائی تعاون تنظیم پائیدار اقتصادی ترقی میں قائدانہ کردار ادا کر سکتی ہے، اسحاق ڈار

زراعت، کان کنی، معدنیات اور آئی ٹی کے شعبوں میں سرمایہ کاری بڑھانے کے حامی ہیں، نائب وزیر اعظم

سی پیک ایس سی او شراکت داروں کو معاشی انضمام کے مشترکہ سفر میں تیزی لانے کے مواقع فراہم کرتا ہے، خطاب

دوشنبے (مانیٹرنگ ڈیسک) نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ شنگھائی تعاون تنظیم ڈیجیٹل تبدیلی اور پائیدار اقتصادی نمو میں قائدانہ کردار ادا کر سکتی ہے، زراعت، کان کنی، معدنیات اور آئی ٹی کے شعبوں میں سرمایہ کاری بڑھانے کے حامی ہیں۔ شنگھائی تعاون تنظیم کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار نے کہا کہ سی پیک ایس سی او شراکت داروں کو معاشی انضمام کے مشترکہ سفر میں تیزی لانے کے مواقع فراہم کرتا ہے، توانائی میں تعاون اور عالمی معلوماتی سلامتی کو ایس سی او کا اہم حصہ بننا چاہیے۔ نائب وزیر اعظم نے بتایا کہ وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے شنگھائی تعاون تنظیم کی پاکستان صدارت کا روڈ میپ پیش کیا، شنگھائی تعاون تنظیم باہمی اعتماد اور تنوع کے احترام کے اصولوں پر قائم ہے، خطے میں رابطوں کے فروغ کے لیے ایس سی او کے ساتھ مل کر کام کریں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)



مشیر برائے اطلاعات وتعلقات عامہ ثمر مبارون بلور پریس کانفرنس سے خطاب کر رہی ہیں

میر رضا قتل کیس، تفتیشی افسر تیسری مرتبہ حتمی چالان پیش کرنے میں ناکام، مزید مہلت طلب کر لی

کراچی (خصوصی رپورٹر) کراچی کے نوجوان تاجر میر رضا کے قتل کے کیس میں تفتیشی حکام نے چالان جمع کروانے کے لیے مزید مہلت طلب کر لی۔ جوڈیشل مجسٹریٹ شرقی کی عدالت میں سماعت کے دوران تفتیشی افسر تیسری مرتبہ حتمی چالان پیش کرنے میں ناکام رہے۔ عدالت نے تفتیشی حکام کو چالان جمع کروانے کے لیے مزید مہلت دیتے ہوئے آئندہ سماعت پر چالان جمع کروانے کی ہدایت (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

پی ٹی آئی کا 13 سال کا گند 3 دن میں صاف نہیں ہو سکتا، گورنر

پشاور میں تجاوزات کے خلاف بڑے پیمانے پر کارروائیاں جاری ہیں

سڑکوں کے آدھے آدھے حصے پر قائم تجاوزات گرائی جا رہی ہیں، خواجہ آصف

پشاور/اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) گورنر غیر مختوخوا فیصل کریم کنڈی نے تجاوزات کے خلاف بلا امتیاز کارروائی کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ پی ٹی آئی 13 سال کا گند صرف 3 دن میں صاف نہیں ہو سکتا۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ 13 سال میں تجاوزات کے عوض پی ٹی آئی کے کرپٹ پارٹیوں روپے کا مال بنایا گیا اس سے اندازہ کریں کہ کیسے غیر مختوخوا کو لوٹا گیا۔ وفاقی وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا کہ پشاور میں تجاوزات کے خلاف بڑے پیمانے پر کارروائیاں جاری ہیں، سڑکوں کے آدھے آدھے حصے پر قائم تجاوزات گرائی جا رہی ہیں۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ 13 سال کا گند صرف 3 دن میں صاف نہیں ہو سکتا، علاوہ ازیں وفاقی وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا کہ پشاور میں تجاوزات کے خلاف بڑے پیمانے پر کارروائیاں جاری ہیں، سڑکوں کے آدھے آدھے حصے پر قائم تجاوزات گرائی جا رہی ہیں، خواجہ آصف نے کہا کہ پی ٹی آئی 13 سال

عظمیٰ بخاری نے معین قریشی کے خلاف ہتک عزت کا کیس جیت لیا

30 لاکھ روپے ہرجانہ ادا کرنے کا حکم

عظمیٰ بخاری نے الزامات کو ہتک عزت قرار دیکر قانونی چارہ جوئی کی، ڈیفیمیشن ٹریبونل دائر دعوے کا فیصلہ سنا دیا

الزام لگانے کیلئے ٹھوس شواہد ضروری ہیں، اپوزیشن لیڈر نے جھوٹے الزامات عائد کیے جنہیں وہ ثابت نہیں کر سکے، وکیل

لاہور (مانیٹرنگ ڈیسک) وزیر اطلاعات پنجاب عظمیٰ بخاری نے اپوزیشن لیڈر، پنجاب اسمبلی معین قریشی کے خلاف ہتک عزت کا کیس جیت لیا۔ لاہور کے ڈیفیمیشن ٹریبونل نے عظمیٰ بخاری کے حق میں فیصلہ سناتے ہوئے اپوزیشن لیڈر، پنجاب معین ریاض قریشی کو 30 لاکھ روپے ہرجانہ عظمیٰ بخاری کو ادا کرنے کا حکم دے دیا۔ عظمیٰ بخاری کے وکیل علی بخاری کے مطابق اپوزیشن لیڈر اپنے الزامات ثابت کرنے میں ناکام رہے۔ ٹرائل کے دوران معین قریشی نے خود تسلیم کیا کہ ان کے پاس الزامات کے ثبوت موجود نہیں تھے۔ عظمیٰ بخاری نے معین قریشی کے خلاف آٹھ کروڑ پچاس لاکھ روپے ہرجانے کا دعویٰ دائر کیا تھا، مقدمہ ڈیفیمیشن ایکٹ کے تحت لاہور کے ڈیفیمیشن ٹریبونل میں دائر کیا گیا۔ عظمیٰ بخاری نے یہ دعویٰ معین قریشی کی جانب سے ایک نجی ٹی وی پروگرام میں دیے گئے بیان (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)



وزیر اعظم کے مشیر رانا مشہود احمد سے ملاقات کے بعد چوہدری نعیم کریم، فرید افغان اور دیگر کا گروپ فوٹو

حکومتی اقدامات کے باعث پنجاب خواتین کیلئے محفوظ صوبہ بن چکا ہے، مریم نواز

خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے متعدد اقدامات کیے جا رہے ہیں، جبکہ طالبات کو اپنے پاؤں پر کھڑا کرنے کے لیے تمام وسائل فراہم کیے جائیں گے

طالبات کو خودمختار بنانے کے لیے تمام ممکنہ وسائل بروئے کار لائے جائیں گے، وزیر اعلیٰ پنجاب کا کنیئر ڈ کالج کے 89 ویں کانووکیشن سے خطاب

لاہور (نمائندہ خصوصی) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز نے کہا ہے کہ حکومتی اقدامات کے باعث پنجاب خواتین کیلئے محفوظ صوبہ بن چکا ہے، سو پانی وزارا حکومت میں کنیئر ڈ کالج کے 89 ویں کانووکیشن سے خطاب کرتے ہوئے مریم نواز کا کہنا تھا کہ انہیں پنجاب کی پہلی خاتون وزیر اعلیٰ بننے کا اعزاز حاصل ہے اور وہ چاہتی ہیں کہ دیگر خواتین بھی بااختیار بنیں۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے متعدد اقدامات کیے جا رہے ہیں، جبکہ طالبات کو اپنے پاؤں پر کھڑا کرنے کے لیے تمام وسائل فراہم کیے جائیں گے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب نے کامیاب ہونے والی طالبات کو مبارکباد پیش کی اور کہا کہ یہاں موجود ہر لڑکی کی کامیابی کے پیچھے ایک داستان ہے۔ طالبات کے والدین کے لیے آج انتہائی خوشی کا دن ہے، پہلے کی نسبت والدین کا بیٹیوں پر اعتماد بڑھتا جا رہا ہے۔ مریم نواز کا طالبات کی حوصلہ افزائی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)



کراچی، وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

پی ٹی آئی سوشل میڈیا کے اثر سے نکل جائے تو عمران کی سیاست کیلئے اچھا ہوگا، خواجہ آصف

فضل الرحمان نے سخت گفتگو میں مولانا کے سخت بیانات پر سیاسی نکتہ چینی کی ہے، وزیر دفاع

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی قیادت سوشل میڈیا کے اثر سے نکل جائے تو یہ ان کی سیاست کے لیے اچھا ہوگا، مولانا فضل الرحمان نے سخت گفتگو کی ہے، میں نے مولانا کے سخت بیانات پر سیاسی نکتہ چینی کی ہے۔ پارلیمنٹ ہاؤس میں میڈیا سے گفتگو کرتے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

Scanned with CamScanner

"دانش اسکول اسلام آباد: تعلیم سب کے لیے"

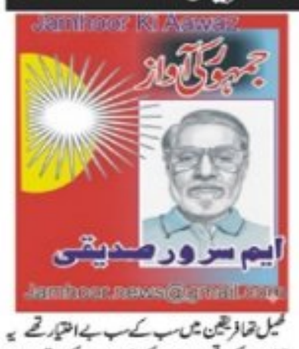


تحریر: احسن انصاری

تعلیم قومی ترقی، سماجی مساوات اور معاشی خوشحالی کی بنیاد ہے۔ ہر بچے کو، خواہ اس کا تعلق کسی بھی معاشی طبقے یا سماجی پس منظر سے ہو، معیاری تعلیم حاصل کرنے کا موقع ملنا چاہیے۔ پاکستان میں بہت سے ذہین اور باصلاحیت بچے صرف اس لیے اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار نہیں لا پاتے کہ ان کے والدین اچھے اسکولوں اور تعلیمی اخراجات کے متحمل نہیں ہو سکتے۔ وزیرِ اعظم شہباز شریف کے تعلیمی اقدام کے تحت اسلام آباد میں دانش اسکول کا قیام مستحق بچوں کو معیاری تعلیم فراہم کرنے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔

کئی دہائیوں سے سرکاری اور نجی تعلیمی اداروں کے درمیان فرق نے بچوں کے لیے غیر مساوی مواقع پیدا کیے ہیں۔ امیر خاندان اپنے بچوں کو جدید سہولیات سے آراستہ اسکولوں میں تعلیم دلوا سکتے ہیں، جبکہ غریب گھرانوں کے بچے بنیادی تعلیمی سہولیات کے حصول کے لیے بھی مشکلات کا سامنا کرتے ہیں۔ یہ صورتحال نہ صرف انفرادی مستقبل کو متاثر کرتی ہے بلکہ پاکستان کو اپنی انسانی صلاحیتوں سے بھرپور فائدہ اٹھانے سے بھی محروم رکھتی ہے۔ دانش اسکولوں کا منصوبہ بلاشبہ ان کے ذہین اور محنتی بچوں کو مفت اور معیاری تعلیم فراہم کر کے اس فرق کو کم کرنا ہے۔ اسلام آباد کے علاقے گری میں قائم دانش اسکول وفاقی حکومت کے تعلیمی اقدام کا ایک اہم حصہ ہے۔ وزارت وفاقی تعلیم و پیشہ وارانہ تربیت کے مطابق، اس اسکول میں رہائشی تعلیم کے ساتھ قیام، روزانہ تین وقت کا کھانا، یونیفارم، طبی سہولیات اور بہ لائبریری جیسی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔ ان سہولیات کا مقصد یہ ہے کہ مستحق طلبہ مالی مشکلات کی فکر سے آزاد ہو کر اپنی تعلیم پر توجہ دے سکیں۔ سال 2026 کے لیے اعلان کردہ داخلہ پالیسی میں ایسے بچوں کو شامل کیا گیا جن کے خاندانوں کی ماہانہ آمدن 40 ہزار روپے سے کم تھی۔ یتیم اور ضرورت مند بچوں، مزدوروں کے بچوں اور دیہی علاقوں شہری بچی آبادیوں سے تعلق رکھنے والے طلبہ کو بھی ترجیح دی گئی۔ داخلے کے عمل میں تحریری امتحان، انٹرویو، طبی معائنہ اور خاندانی حالات کی تصدیق شامل تھی۔ پنجاب، سندھ، خیبر پختونخوا، بلوچستان، گلگت بلتستان اور آزاد جموں و کشمیر کے طلبہ کے لیے بھی مخصوص نشستوں کا اعلان کیا گیا۔ اس کے علاوہ 10 فیصد سیٹیں فاٹس کوٹے کے تحت ماہاد فیس اور دیگر اخراجات 20 ہزار 500 روپے مقرر کیے گئے۔ اس منصوبے کے لیے حکومت نے خطیر رقم مختص کی ہے۔ اپریل 2026 میں دانش اسکول گری کے منصوبے کی نقر جانچ شدہ اکت تخریب 7 ارب روپے منظور کی گئی۔ نقر جانچ شدہ منصوبے میں طالبات کے ہاسٹل اور تدریسی و غیر تدریسی عملے کی رہائش کے انتظامات بھی شامل تھے۔ شائع شدہ رپورٹ کے مطابق، داخلے کے پہلے مرحلے میں چھٹی سے آٹھویں جماعت تک 360 طلبہ کو داخلہ دیا گیا تھا۔ وفاقی حکومت اسلام آباد سے آگے بھی دانش اسکولوں کا نیٹ ورک وسعت دینے کی کوشش کر رہی ہے۔ 29 جولائی 2026 کو دانش اثاثاتی بورڈ کے پہلے اجلاس میں وزیرِ اعظم شہباز شریف نے زیرِ تعمیر اسکولوں کو مقررہ مدت میں مکمل کرنے کی ہدایت کی۔ سرکاری بریفنگ کے مطابق، ملک بھر میں 29 اسکول قائم کرنے کی تجویز دی گئی تھی، جن میں سے 15 کی منظوری ہو چکی تھی جبکہ 13 مقامات پر تعمیراتی کام جاری تھا۔ آزاد جموں و کشمیر کے باغ اور بھمبر، جبکہ گلگت بلتستان کے غانچے، سلطان آباد اور استور میں اسکول دسمبر 2026 تک مکمل کرنے اور اپریل 2027 میں تعلیمی سرگرمیاں شروع کرنے کا منصوبہ تھا۔ اس اقدام کا ایک اہم پہلو یہ تعلیم پر توجہ دینا بھی ہے۔ وزیرِ اعظم نے ہدایت کی کہ دانش اسکولوں کے نصاب میں انفارمیشن ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت، روبوٹکس اور جدید ٹیکنالوجی کے دیگر شعبوں کو شامل کیا جائے۔ عملی منصوبوں، ہنر پر مبنی تعلیم اور شخصیت سازی پر بھی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ یہ اقدامات طلبہ کو مستقبل کے روزگار کے لیے تیار کرنے اور تیزی سے بدلتی ہوئی دنیا کے تقاضوں کو سمجھنے میں مدد دے سکتے ہیں۔ لڑکیوں کی تعلیم پر خصوصی توجہ دینا بھی ضروری ہے۔ پسماندہ علاقوں میں غربت، فاصلے اور ثقافتی رکاوٹیں لڑکیوں کی راہ میں رکاوٹ بنتی ہیں۔ اگر اس منصوبے پر مؤثر انداز میں عمل درآمد کیا جائے تو باصلاحیت طلبہ ڈاکٹر، انجینئر، اساتذہ، سائنس دان اور ذمہ دار شہری بن سکتے ہیں۔ پاکستان کا مستقبل نوجوان نسل کی تعلیم و تربیت سے وابستہ ہے۔ ہمارا حتمی مقصد ایسا پاکستان ہونا چاہیے جہاں معیاری تعلیم صرف امیر خاندانوں کا استحقاق نہ ہو بلکہ ہر مستحق بچے کے لیے ایک حقیقی موقع بن جائے۔

سوشے اور پچلجھڑیاں



برسوں کی اسیری کے باوجود تحریک انصاف کے بانی نہ صرف پاکستان کے سیاسی افق پر چھائے ہوئے ہیں بلکہ وہ عالمی میڈیا پر بھی ڈسکس ہو رہے ہیں اب حال ہی میں دنیا کے نامور کرکٹر نے بانی PTI کی رہائی اور ان کو بہترین طبی سہولتوں کی فراہمی کا مطالبہ کیا ہے اس دوران یہ سوشے اور پچلجھڑیاں بھی چھوڑی جاتی رہیں کہ بانی PTI کھلنے کوئی ڈیل یا ڈھیل دی جارہی ہے پھر کچھ دنوں بعد یہ بازگشت سنائی دیتی ہے کہ بانی PTI کسی قسم کی ڈیل کے روادار نہیں شاید اسی تناظر میں وزیر اعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثناء اللہ کہنے پر مجبور ہوگئے ہیں کہ جمہوریت مذاکرات سے آگے بڑھتی ہے، ڈیڈ لاک سے نہیں یہ بات تو ان کی حقیقت کی عکاسی ہے لیکن سہیل آفریدی کو کیا کہیے جنہوں نے بانی PTI کی رہائی کے لئے لانگ مارچ کا اعلان کیا اس کی وجہ سے بھی اٹک پل پورا ملک ایک ہیجانی کیفیت سے دوچار رہا پورے اسلام آباد اور چاروں صوبوں سے اسلام آباد آنے والے راستوں میں کنٹینر لگا کر انہیں بند کر دیا گیا اس سارے معاملے کا منطقی انجام یہ ہوا کہ وفاقی حکومت نے KPK میں گورنر راج اور ایمرجنسی لگا دی یعنی ایک ہی ٹانک دو شاب سہیل آفریدی اور ان کے درجنوں ساتھیوں بارے کچھ یقین سے نہیں کہا جا سکتا وہ کہاں اور کس حال میں ہیں اسے پہلے تحریک لبیک کے دور رضوی برادران بھی لاپتہ بلکہ گمشدہ ہیں۔ ان حالات میں سیاسی مبصرین کا کہنا تھا کہ PTI والے ان سے بات کرتے رہے جن کے پاس کچھ اختیار تھا بلکہ یہ مذاکرات، مذاکرات کا خلیل تھا فریقین میں سب کے سب بے اختیار تھے یہ تمام مذاکراتی پوچھ پاچھ کرہات چیت کرتے رہے اور پھونک پھونک کر قدم اٹھاتے رہے ایسے بے نتیجہ مذاکرات کا یہی انجام ہونا تھا مالاکنہ معاملات کو جمہوری انداز سے آگے بڑھانے کے لئے ٹھوس حکمت عملی اختیار کی جاتی تو آغاز بھی روانی، انجام بھی روانی ہوتی مالاکنہ بیرسٹر گوہر خان اوسیئنیف میں اپوزیشن لیڈر علامہ راجہ ناصر عباس کہتے رہے کہ مثبت احتجاج کرنے کی روایت ڈالنے دیں ہم تو اپنا بنیادی حق مانگتے ہوئے بانی پی ٹی آئی کے علاج کا مطالبہ کر رہے ہیں، ان پر جعلی پرچے ہیں اور تو اور بانی پی ٹی آئی سے بہنوں کی ملاقات نہیں کروائی جارہی، اسی تناظر میں پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین بیرسٹر گوہر علی خان نے کہا ہے کہ سیاسی اختلاف کو نفرت میں مت بدلیں، آپ بہتری لائیں، پاکستان کا وفاع مضبوط ہونا چاہیے، اب بس کرنا چاہیے، اتنے معقول لیڈر کو قید کر رکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عدالت وہ ہے جو انصاف دے لیکن 3 کروڑ ووٹ لینے والوں کو بھی انصاف نہ دیا گیا کیا فرق پڑ جاتا ہے کہ ایک ڈاکٹر کے بجائے دوسرا ہو، اٹھانہ کو ساتھ اگر رکھا جاتا تو کیا طوفان آجاتا؟ سیاست میں بہتری کے لیے سب کو مل بیٹھنا ہوگا بانی PTI باوقار طریقے سے مشکل حالات میں جیل کاٹ رہے ہیں، حکومت بانی PTI کی صحت پر سیاست بند کرے اور ان کی بہنوں اور ڈاکٹرز کو اعتماد میں لیکر علاج کروایا جائے۔ سیاسی مبصرین کا خیال ہے کہ ایک عرصہ سے بانی PTI کی اسیری اور صحت پر فریقین کے درمیان سیاست، سیاست ہو رہی ہے، جس کا عمران خان کو کوئی فائدہ نہیں ہو رہا لیکن حکومت کی نیک نامی بھی شدید متاثر ہو رہی ہے چونکہ آنکھوں کی شدید بیماری کے باوجود بانی PTI کو جیل میں بہتر طبی سہولتیں فراہم نہیں کی جارہیں اور نہ ہی ان کے اہل خانہ اور پارٹی رہنماؤں کو ملاقاتوں کی اجازت ہے، جس کی وجہ سے عوام میں بانی PTI کی مقبولیت مزید بڑھ رہی ہے جبکہ وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ دہشت گردی کیخلاف متوثر اقدامات ناگزیر ہیں، خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی نافذ کرنے کا فیصلہ مجبوری کے تحت کیا گیا، خاموش تماشائی بن کر تو جا نہیں دیکھ سکتے تھے، اگر ایسا کرتے تو چند ماہ بعد ہوتی اور آنے والی نسلیں ہمیں معاف نہ کرتیں، سابق وزیر اعظم اور ن لیگ کے صدر نواز شریف کا کہنا ہے کہ خیبر پختونخوا میں حالات قابو سے باہر ہو رہے تھے، ایمرجنسی پہلے ہی نافذ ہو جانی چاہیے تھی کیونکہ تحریک انصاف نے گزشتہ 13 سال میں خیبر پختونخوا کو نقصان پہنچایا موجودہ حالات پر JUI کے رہنما مولانا فضل الرحمن کا تبصرہ تھا پارلیمنٹ سپریم ہے تو فیصلے بھی اسی فورم پر ہونے چاہئیں کبھی بھی سوسے میں گورنر راج نافذ ہوا تو وہاں بھی اختلاف رائے کریں گے۔ یہ بے اختیار حکومت ہے اگر پی ٹی آئی دہشت گرد جماعت ہے تو پھر کیوں ان سے مذاکرات کئے ایک صوبہ میں گورنر راج اور ایمرجنسی لگا تو سوال ہے اگر دہشت گردی دیرپا تھی تو دہشت گردی کیا بلوچستان میں نہیں ہے پاکستان کی تاریخ میں ایمرجنسیاں پیپلز پارٹی کے کھاتے میں ہی آئی ہیں۔ موجودہ حالات اور عوامی مسائل کے حوالے سے سیاسی مبصرین کا خیال ہے کہ پاکستان میں سیاسی عدم استحکام نے بہت زیادہ مسائل پیدا کر کے رکھ دیئے ہیں بے تحاشہ ٹیکسز پالانوں، مہنگائی، بیروزگاری، بیڈ گورننس کی تاریخوں سے بدسلوکی جیسے معاملات کی وجہ سے عوام میں شدید اضطراب پایا جاتا ہے اس ماحول میں ضروری ہے کہ مکمران عوام کو ریلیف دینے کیلئے ضروری اقدامات کریں تاکہ سیاسی و معاشی بے یقینی دور ہو سکے ملک کے تمام سٹیک ہولڈرز سے مذاکرات کئے جائیں تاکہ سیاسی بے یقینی ختم ہونے میں مدد ملے آئے روز نئے نئے شگوفے، شوشے یا پچلجھڑیاں نہ چھوڑیں جائیں مکمرانوں کو انگلیاں سوجھ رہی ہیں جبکہ عوام اپنے حالات کے ہاتھ یرغمال بیٹھے ہیں کہیں جلد کے بہتر گرمی دیکھنے کو ملے گی۔

جعلی دوا، اصلی موت



صدا بصحرا

رفیع صحرائی

rafisehraee5586@gmail.com

ایک غریب باپ ڈاکٹر کی پرچی ہاتھ میں لیے میڈیکل اسٹور کے سامنے کھڑا ہے۔ جیب میں موجود رقم وہ بار بار گن رہا ہے۔ سامنے کھڑی دواؤں کی لمبی قطار اسے دیکھ کر جیسے پوچھ رہی ہے۔ ××× ہمیں خریدنا ہے تو گھر کا راشن کہاں سے آئے گا؟ راشن خریدنا ہے تو بیمار بچے کی دوا کون لائے گا؟ ××× یہ کوئی فرضی منظر نہیں، ہمارے معاشرے کے لاکھوں خاندانوں کی روزمرہ زندگی کی تلخ حقیقت ہے۔

بیماری انسان کو پہلے ہی بے بس کر دیتی ہے، مگر جب علاج بھی اس کی استطاعت سے باہر ہو جائے اور مہنگی دوا خریدنے کے بعد بھی یہ خوف موجود ہو کہ کہیں وہ جعلی یا غیر معیاری نہ ہو تو اس سے بڑا المیہ اور کیا ہو گا؟ پاکستان میں صحت کا بحران صرف ہسپتالوں کی کمی یا ڈاکٹروں کی عدم دستیابی کا مسئلہ نہیں رہا۔ جعلی ادویات، غیر معیاری علاج، مطائیت اور ادویات کی مسلسل بڑھتی قیمتیں مل کر ایک ایسا خطرناک جال بن چکی ہیں، جس میں سب سے زیادہ غریب اور متوسط طبقہ پھنس رہا ہے۔

وفاقی وزیر قومی صحت سید مصطفیٰ کمال نے جعلی ادویات کے خاتمے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے ادویات پر 2D بارکوڈ اور سیریل نمبر لازمی قرار دینے کے حوالے سے اہم پیش رفت کی ہے۔ ڈریپ کے تحت ادویات کی ٹریک اینڈ ٹریس نگرانی کا مقصد یہ ہے کہ دوا کی تیاری سے لے کر مریض تک پہنچنے کے پورے سفر کو قابل سراغ بنایا جا سکے۔ یہ بلاشبہ ایک مثبت قدم ہے، کیونکہ اگر ہر دوا کی شناخت منفرد ہو اور اسے ڈیجیٹل نظام کے ذریعے چیک کیا جا سکے تو جعلی دوا کو اصل دوا کے نام پر مارکیٹ میں فروخت کرنا مشکل بنایا جا سکتا ہے۔ مگر سوال یہ ہے کہ کیا صرف بارکوڈ لگا دینے سے جعلی ادویات کا ناسور ختم ہو جائے گا؟ یقیناً نہیں! ہمیں یہ حقیقت تسلیم کرنا ہوگی کہ پاکستان میں مسئلہ قوانین کی کمی سے زیادہ قانون پر عمل درآمد کی کمزوری کا ہے۔ قانون موجود ہوتا ہے مگر اس کی گرفت کمزور ہوتی ہے۔ چھاپے پڑتے ہیں، چند گرفتاریاں ہوتی ہیں، خبریں شائع ہوتی ہیں اور پھر کچھ عرصے بعد وہی کاروبار نئے نام، نئی جگہ اور نئے طریقے سے دوبارہ شروع ہو جاتا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ جعلی دوا بنانے والے سے لے کر اسے مریض تک پہنچانے والے ہر کردار کو قانون کے دائرے میں لایا جائے۔ دوا ساز کمپنی سے لے کر درآمد کنندہ، ڈسٹری بیوٹر، ہول سیلر اور میڈیکل اسٹور تک سپلائی چین کے ہر مرحلے کا ریکارڈ محفوظ ہونا چاہیے۔ اگر جعلی دوا کسی دکان سے برآمد ہوتی ہے تو صرف دکاندار کو موردِ الزام ٹھہرانے کے بجائے یہ بھی معلوم کیا جائے کہ وہ دوا اس کے پاس پہنچی کہاں سے تھی۔ اس کے ساتھ عوام کو بھی بااختیار بنانے کی ضرورت ہے۔ بارکوڈ کی تصدیق کے لیے ایسی آسان موبائل ایپ ہونی چاہیے جسے ایک عام شہری بھی استعمال کر سکے۔ وہ دوا خریدتے وقت کوڈ اسکین کرے اور فوراً معلوم کر لے کہ دوا اصلی ہے یا مشکوک۔ اس کی ایکسپائری ڈیٹ کیا ہے اور وہ قانونی طور پر رجسٹرڈ ہے یا نہیں۔ اگر کوئی مشکوک دوا سامنے آئے تو شکایت درج کرنے کا آسان نظام بھی موجود ہونا چاہیے۔ ہمارے ہاں جعلی ادویات سے بھی بڑا مسئلہ اصلی دوا کی بڑھتی ہوئی قیمت ہے۔ اگر دوا اصلی ہو مگر غریب کی پہنچ سے باہر ہو تو مریض کے لیے مسئلہ پھر بھی حل نہیں ہوا۔ آج بہت سے خاندان بیماری کے علاج کے لیے اپنی جمع پونجی ختم کر دیتے ہیں۔ بعض لوگ ڈاکٹر کی تجویز کردہ مکمل دوا خریدنے کے بجائے ضرورت کم کر دیتے ہیں، علاج درمیان میں چھوڑ دیتے ہیں یا سستی مگر غیر مؤثر دوا آزمانے لگتے ہیں۔ دائمی بیماریوں میں مبتلا مریضوں کے لیے تو یہ مسئلہ اور بھی سنگین ہے۔ دیکھا جائے تو اصلی ادویہ کی ہوش ربا قیمتیں بھی جعلی ادویہ کے مارکیٹ میں آنے کی حوصلہ افزائی کرتی ہیں۔ مریض اصل دوا کے متبادل کے طور پر جعلی ادویہ خرید لیتے ہیں اور انہیں استعمال کر کے مزید پیچیدہ امراض کا شکار ہو کر موت کے منہ میں پہلے جاتے ہیں۔ حکومت کو ادویات کی قیمتوں کے معاملے میں شفافیت لانا ہوگی۔ دواساز کمپنیوں کے پیداواری اخراجات، خام مال، درآمدی لاگت، ٹیکس، تقسیم کے اخراجات اور منافع کا جائزہ لیے بغیر محض قیمت بڑھانے کی اجازت دینا کسی صورت مناسب نہیں۔ اگر کسی دوا کی قیمت بڑھانا ناگزیر ہے تو اس کی وجہ بھی واضح ہونی چاہیے۔ عوام کو یہ جاننے کا حق ہے کہ ان کی زندگی بچانے والی دوا ہر چند ماہ بعد مہنگی کیوں ہو رہی ہے۔ ضروری اور جان بچانے والی ادویات کے لیے حکومت کو خصوصی پالیسی بنانی چاہیے۔ شوگر، بلڈ پریشر، دل، گردوں، کینسر اور دیگر دائمی بیماریوں کے مریض ہر ماہ یہ ادویات خریدتے ہیں۔ ان کے لیے دوا کی قیمت میں معمولی اضافہ بھی گھریلو بجٹ پر بڑا بوجھ بن جاتا ہے۔ ریاست کو ایسے مریضوں کے لیے سبسڈی، ہیلتھ کارڈ یا دیگر مؤثر سہولیات کے دائرے کو وسعت دینی چاہیے۔ جعلی ادویات کے مسئلے کے ساتھ عطائیت کا خاتمہ بھی ضروری ہے۔ پسماندہ علاقوں میں آج بھی ایسے افراد طبی پریکٹس کرتے ہیں جن کے پاس مطلوبہ تعلیمی اور پیشہ وارانہ اہلیت نہیں، غلط تشخیص، غیر ضروری اینٹی بائیوٹکس اور بلا ضرورت انجکشن مریض کی بیماری کم کرنے کے بجائے اسے مزید پیچیدہ بنا سکتے ہیں۔ اگر سرکاری بنیادی مراکزِ صحت فعال ہوں، وہاں مستند ڈاکٹر اور ضروری ادویات دستیاب ہوں تو غریب آدمی مطائیوں کے رحم و کرم پر جانے سے بچ سکتا ہے۔ سب سے بڑھ کر ڈرگ ایکٹ کے نظام کو جواب دہ بنانا ہوگا۔ اگر کسی علاقے میں جعلی ادویات کا کاروبار طویل عرصے تک جاری رہتا ہے تو سوال صرف جعل سازوں سے نہیں، نگرانی کرنے والے اداروں سے بھی ہونا چاہیے۔ کرپشن یا غفلت ثابت ہونے پر متعلقہ اہلکاروں کے خلاف بھی کارروائی ہونی چاہیے۔ ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ دوا کوئی عام تجارتی شے نہیں۔ جوتا، کپڑا یا کوئی اور ناقص چیز فروخت ہو تو خریدار اسے واپس کر سکتا ہے، مگر جعلی دوا کا نقصان بعض اوقات ناقابلِ تلافی ہوتا ہے۔ اس لیے دوا کے کاروبار میں صرف منافع نہیں، انسانی زندگی بنیادی معیار ہونا چاہیے۔ ریاست کی ذمہ داری ہے کہ شہری کو تین چیزیں یقینی بنائے: اصلی دوا، مناسب قیمت اور محفوظ علاج۔ بارکوڈ کا نظام اس سمت میں ایک اہم اقدام ہے، مگر اصل کامیابی اس وقت ہوگی جب جعلی دوا بنانے والا خوفزدہ ہو، غیر قانونی فروخت کرنے والا قانون سے بچ نہ سکے، قیمت بڑھانے والے کو جواب دینا پڑے اور عام شہری اپنی خریدی ہوئی دوا کی اصلیت چند سیکنڈ میں جان سکے۔ غریب پاکستانی پہلے ہی مہنگائی کی چکی میں پس رہا ہے۔ اسے بیماری کے وقت یہ فیصلہ کرنے پر مجبور نہ کیا جائے کہ دوا خریدے یا گھر کا راشن۔ اور خدارا، اس کے ہاتھ میں ایسی دوا بھی نہ دی جائے جس کے پیکٹ پر تو صحت لکھی ہو مگر اندر موت چھپی ہو۔ کیونکہ جعلی دوا صرف نکمی چیز نہیں، کسی کی زندگی کا سودا ہے۔

نئے آر پی او انعام الرحمن ملک سے عوام کی بڑی توقعات۔



عوامی نقطہ نظر

رانا اقبال حسن

0301-7177252

فیصل آباد ریجن کے لیے ایک اچھی خبر ہے کہ نئے تعینات ہونے والے ریجنل پولیس آفیسر انعام الرحمن ملک فیصل آباد پہنچ گئے ہیں اور انہوں نے اپنے عہدے کا باقاعدہ چارج بھی سنبھال لیا ہے ذرائع کے مطابق آر پی او آفس پہنچتے ہی انہوں پولیس کے چاق و چوبند دستے نے سلامی پیش کی اور افسران نے ان کا استقبال کیا فیصل آباد ریجن جس میں فیصل آباد، جھنگ، ٹوبہ ٹیک سنگھ اور چنیوٹ شامل ہیں یہ پنجاب کا صنعتی دل ہے یہاں کی آبادی کروڑوں میں ہے اور مسائل بھی بہت زیادہ ہیں اس لیے نئے آر پی او سے عوام کی توقعات بھی بہت زیادہ وابستہ ہو گئی ہیں فیصل آباد میں اس وقت سب سے بڑا مسئلہ تھانہ کچہری کی خرابی ہے تھانہ جو مظلوم کی دادرسی کی جگہ ہونا چاہیے وہ آج خوف کی علامت بن چکا ہے عام آدمی تھانے جانے سے ڈرتا ہے اسے لگتا ہے کہ وہاں اس کی بات نہیں سنی جائے گی اس کی ایف آئی آر درج نہیں ہوگی اسے گھنٹوں بٹھا کر ذلیل کیا جائے گا اس کچہری پالیسی نے تھانہ کلچر کو بدلنا تھا آر پی او کا سب سے پہلا اور سب سے بڑا چیلنج ہوگا آج ہر تھانے میں ایک مخصوص ٹولہ بیٹھا ہوا ہے جو سالوں سے ایک ہی ریجن میں گھوم رہا ہے ایک تھانے سے دوسرے تھانے پر پلا جاتا ہے اس نے ہر جگہ اپنا نظام بنا رکھا ہے یہی وجہ ہے کہ جرائم میں کمی نہیں آرہی اس لیے میری پہلی تجویز یہ ہے کہ تھانوں میں پرانے تعینات ایس ایچ اوز کو فوری طور پر بدلنا کرنے پڑھے لکھے نوجوان ایس ایچ اوز کو موقع دیا جائے ایسے ایس ایچ اوز جو پڑھے لکھے ہوں جو نوجوان ہوں جو آئی ٹی کو سمجھتے ہوں کیونکہ آج پولیسنگ کا طریقہ بدل چکا ہے آج صرف ڈنڈے سے کام نہیں چلتا آج سائنس کو استعمال کر کے اور فرانزک تحقیقاتی جان بوجھ کر کمزور چالان عدالت میں پیش کرتے ہیں تاکہ ملزم ضمانت پر رہا ہو جائے اس کے لیے ہر جوان کی سکروٹنی کے لیے آر پی او کی سطح پر ایک بورڈ بنایا جائے یا چیف تجویز یہ ہے کہ آر پی او روزانہ کھلی کچہری لگائیں اور تھانے داروں کے خلاف آنے والی شکایات پر فوری ایکشن لیں جب تک ایک دو کرپٹ افسران کو سی ٹی وی فوٹیج نکال کر موبائل ڈیٹا سے ملزم کو ٹریس کرنا ہے وہ سوشل میڈیا پر ہونے والی بلیک میلنگ اور فراڈ کو سمجھ سکتا ہے اس لیے وقت کا تقاضا ہے کہ تھانوں میں ایسے پڑھے لکھے نوجوان ایس ایچ اوز لگائے جائیں جو ٹیکنالوجی کو جانتے ہوں دوسری تجویز یہ ہے کہ تھانوں میں فرنٹ ڈیسک کو مضبوط بنایا جائے وہاں پر آنے والے سائلین کے ساتھ عزت سے پیش آیا جائے ہر تھانے میں سی سی ٹی وی کیمرے لگائے جائیں اور ان کی براہ راست مانیٹرنگ آر پی او آفس سے کی جائے تاکہ کوئی اہلکار کسی سائل سے رشوت نہ لے سکے تیسری تجویز یہ ہے کہ ایس ایچ اوز کی تعیناتی میں سفارش اور پیسے کے کلچر کو مکمل طور پر ختم کیا جائے میرٹ پر تعیناتی ہو گی تو ہی انصاف ملے گا جو افسر پیسے دے کر لگے گا وہ کبھی انصاف نہیں کرے گا چوتھی تجویز یہ ہے کہ تفتیش کے نظام کو بہتر بنایا جائے اکثر تفتیشی جان بوجھ کر کمزور چالان عدالت میں پیش کرتے ہیں تاکہ ملزم ضمانت پر رہا ہو جائے اس کے لیے ہر چالان کی سکروٹنی کے لیے آر پی او کی سطح پر ایک بورڈ بنایا جائے پانچویں تجویز یہ ہے کہ آر پی او روزانہ کھلی کچہری لگائیں اور تھانے داروں کے خلاف آنے والی شکایات پر فوری ایکشن لیں جب تک ایک دو کرپٹ افسران کو عبرت کا نشان نہیں بنایا جائے گا اس وقت تک نظام ٹھیک نہیں ہوگا فیصل آباد کی تاجر برادری صحافی برادری اور عام عوام نئے آر پی او کی طرف بڑی امید سے دیکھ رہی ہے آخر میں ہم نئے تعینات ہونے والے آر پی او فیصل آباد انعام الرحمن ملک کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتے ہیں ہمیں ان کی نیک نامی اور ان کی پیشہ وارانہ صلاحیتوں کا پہلے سے علم ہے وہ ایک ایماندار اور فرض شناس افسر کے طور پر جانے جاتے ہیں ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے اس اہم عہدے کی ذمہ داریوں کو احسن طریقے سے نبھانے کی توفیق عطا فرمائے اور وہ فیصل آباد ریجن میں امن و امان قائم کر کے عوام کے دلوں میں جگہ بنائیں آمین۔ اسے لگتا ہے کہ وہاں اس کی بات نہیں سنی جائے گی اس کی ایف آئی آر درج نہیں ہوگی اسے گھنٹوں بٹھا کر ذلیل کیا جائے گا اس کچہری پالیسی نے تھانہ کلچر کو بدلنا تھا آر پی او کا سب سے پہلا اور سب سے بڑا چیلنج ہوگا آج ہر تھانے میں ایک مخصوص ٹولہ بیٹھا ہوا ہے جو سالوں سے ایک ہی ریجن میں گھوم رہا ہے ایک تھانے سے دوسرے تھانے پر پلا جاتا ہے اس نے ہر جگہ اپنا نظام بنا رکھا ہے یہی وجہ ہے کہ جرائم میں کمی نہیں آرہی اس لیے میری پہلی تجویز یہ ہے کہ تھانوں میں پرانے تعینات ایس ایچ اوز کو فوری طور پر بدلنا کرنے پڑھے لکھے

شوبز SHOWBIZ



اداکار عامر خان کا پہلی مرتبہ سپر ہیرو کا کردار نبھانے کا امکان



ممبئی (این این آئی) بالی ووڈ کے معروف اداکار عامر خان کا پہلی مرتبہ سپر ہیرو کا کردار نبھانے کا امکان ہے۔ بھارتی میڈیا رپورٹ کے مطابق اداکار عامر خان سے ہدایت کار آر بالکی کی سپر ہیرو فلم میں کام کرنے کے لیے ابتدائی مرحلے میں بات چیت جاری ہے۔ فلم کو ساجد ناڈیاڈوالا پروڈیس کریں گے جبکہ اس کی اسکرپٹ پر فی الحال کام جاری ہے۔ عامر خان اور فلمسازوں کے درمیان بات چیت ابھی ابتدائی مرحلے میں ہے۔ واضح رہے کہ عامر خان کسی بھی فلم میں کام کرنے سے قبل مکمل اور مضبوط اسکرپٹ پہلے کو ترجیح دیتے ہیں۔ توقع ہے کہ فلم ساز آئندہ چند ماہ کے دوران بات چیت کو آگے بڑھائیں گے اور اداکار کے سامنے مکمل اسکرپٹ اور اسکرپٹ پیپر پیش کریں گے۔ اگر سب کچھ منصوبے کے مطابق آگے بڑھا تو یہ ان کی پروڈیوسر ساجد ناڈیاڈوالا اور ہدایت کار آر بالکی کے ساتھ پہلی فلم ہوگی۔ یاد رہے کہ عامر خان کی آخری بلاک بسٹر فلم دنگل تھی جو 2016 میں ریلیز ہوئی، 2017 میں ریلیز ہونے والی سپر ہٹ سیکریٹ سپر اسٹار نے بھی شاندار کامیابی حاصل کی تھی۔ 2025 میں ریلیز ہونے والی ستارے زمین پر نے بھی باکس آفس پر کامیابی حاصل کی تھی۔ کام کے محاذ پر عامر خان جدایت کار آشوتوش گوواریکر کی فلم لگان میں کام کر رہے ہیں۔۔۔۔

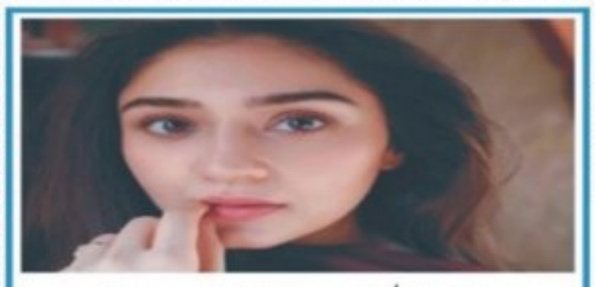
سلمان خان نے اپنا یوٹیوب چینل لانچ کر دیا، پہلے ہی دن ہزاروں سبسکرائبرز

نئی دہلی (این این آئی) بالی ووڈ کے دبنگ اسٹار سلمان خان نے سوشل میڈیا کی دنیا میں ایک اور قدم بڑھاتے ہوئے اپنا آفیشل یوٹیوب چینل لانچ کر دیا۔ بھارتی میڈیا رپورٹس کے مطابق 60 سالہ اداکار نے انسٹاگرام اسٹوری پر ایک ویڈیو شیئر کرتے ہوئے اپنے یوٹیوب چینل کا اعلان کیا۔ انہوں نے ویڈیو کے کیپشن میں لکھا کہ ابتدا سے شروع کرتے ہیں، یہ میرا آفیشل یوٹیوب چینل ہے، جہاں اے سے زیڈ تک سب کچھ ملے گا۔ اداکار کے نئے چینل کو مداحوں کی جانب سے بھرپور پذیرائی ملی اور محض 11 گھنٹوں میں سبسکرائبرز کی تعداد 32 ہزار سے تجاوز کر گئی۔ رپورٹس کے مطابق چینل پر ابتدائی طور پر 10 شارٹس اپ لوڈ کی گئی ہیں جبکہ انہوں نے ابھی واضح نہیں کیا کہ وہ مستقبل میں اپنے چینل پر کس نوعیت کا کانٹنٹ شیئر کریں گے۔۔۔۔

☆☆☆☆☆

آمنہ ملک نے اپنے گھر میں جن کی موجودگی سے متعلق بیان پر وضاحت کر دی

کراچی (این این آئی) اداکارہ آمنہ ملک نے اپنے گھر میں جن کی موجودگی سے متعلق بیان پر وضاحت کر دی۔ حال ہی میں آمنہ ملک نے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ انسٹاگرام پر ایک ویڈیو شیئر کی جس میں انہوں نے اپنے گھر میں جن قابو میں کرنے کے حوالے سے گفتگو کی۔ اداکارہ نے کہا کہ نجی ٹی وی کے پروگرام میں مجھ سے سوال کیا گیا کہ کیا آپ کے ساتھ کبھی paranormal activities ہوئی ہیں یا نہیں؟ جس کے جواب میں، میں نے بتایا تھا کہ ایک بار میرے ساتھ ایسا ہو چکا ہے میرے پیسے اور چیزیں غائب ہونا شروع ہو گئی تھیں، میں نے سنا تھا کہ اگر آپ کے گھر میں کچھ ننھے جن بچے ہوتے ہیں تو وہ ایسی شرارتیں کرتے ہیں اور آپ ان سے بولو تو وہ چیزیں واپس بھی کر دیتے ہیں۔ آمنہ ملک کا کہنا تھا کہ یہ بات اتنی زیادہ وائرل ہوئی۔



درفشاں سلیم کا وزن پر تنقید اور مذاق کرنے والے ناقدین کو جواب

کراچی (این این آئی) پاکستانی شوبز انڈسٹری کی معروف اداکارہ درفشاں سلیم نے اپنے بازوؤں اور وزن پر تنقید کرنے والے سوشل میڈیا صارفین کو طنزیہ جواب دے دیا۔ اداکارہ ان دنوں ڈرامہ سیریل درنجات میں اپنی اداکاری کے باعث خبروں میں ہیں، تاہم ڈرامے کی 21 ویں قسط میں ان کا ل

بقیہ 1

اور وزیراعظم سے ملاقات کریں۔ رانا ثناء اللہ نے کہا کہ انکس کمیٹی میں اپوزیشن کے دوست نہیں آئے، وہاں مکمل کر بات چیت ہوتی ہے، ملک اس وقت دہشت گردی کا مقابلہ کر رہا ہے، گزشتہ دنوں ہی ایک میجر کی شہادت ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملاقاتوں میں گالی گلوچ بریگیڈ اداروں کے خلاف بیانیہ بناتا ہے، رولز قوانین کے تحت ملاقاتوں پر پابندی لگی، کبھی بانی پی ٹی آئی عدالتوں کے ذریعے باہر جیل سے آنا چاہتے ہیں اور کبھی ٹرمپ کے ذریعے باہر آنا چاہتے ہیں۔

بقیہ 2

ر خارجہ اسحاق ڈار اور فیلڈ مارشل عاصم منیر ان کوششوں میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ دورے کے دوران ایرانی اعلیٰ سیاسی اور عسکری قیادت سے ملاقاتوں میں پاک ایران تعلقات، باہمی تعاون اور خطے کی مجموعی صورت حال پر تبادلہ خیال متوقع ہے۔ تاہم دستیاب اطلاعات میں تمام ملاقاتوں کے طے شدہ ایجنڈے اور شرکا کی مکمل تفصیلات سامنے نہیں آئیں۔ ایران اور امریکا کے درمیان کشیدگی کے تناظر میں پاکستان کی ثالثی کوششیں اس دورے کو خصوصی اہمیت دیتی ہیں۔ پاکستان دونوں ممالک کے درمیان رابطوں اور سفارتی مکالمے کے فروغ کے لیے کردار ادا کر رہا ہے، جبکہ خطے میں امن و استحکام کی کوششیں بھی زیر بحث آنے کا امکان ہے۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے فیلڈ مارشل عاصم منیر کی آمد سے قبل پریس کانفرنس میں کہا کہ اس ملاقات کا بنیادی مقصد دونوں ممالک کے تعلقات اور مشترکہ تعاون کو مضبوط بنانا ہے۔ فیلڈ مارشل عاصم منیر اس سے قبل 2 ستمبر کو بھی ایران کے دورے پر گئے تھے، جہاں انہوں نے ایرانی صدر مسعود پزشکیان، سپریم نیشنل سیکیورٹی کونسل کے سیکرٹری جنرل حسن رضائی، ایرانی پارلیمان کے اسپیکر محمد باقر قالیباف، وزیر خارجہ عباس عراقچی اور وزیر داخلہ سکندر مومنی سے ملاقاتیں کی تھیں۔ حالیہ دورہ ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب مشرق وسطیٰ میں کشیدگی کے خاتمے اور ایران امریکا مذاکرات کی بحالی کے لیے سفارتی کوششوں کو اہمیت حاصل ہے۔ پاکستان کی جانب سے ان کوششوں میں کردار ادا کرنا خطے میں امن کے قیام اور دونوں ممالک کے ساتھ رابطے برقرار رکھنے کے لیے اہم سمجھا جا رہا ہے

بقیہ 3

نے کہا عمران خان سے ملاقات کے بغیر ایک قدم آگے نہیں بڑھا جا سکتا، مذاکرات میں ملاقات کا ٹائم فریم اور ایک مستقل حل موجود تھا، چیزیں اس وقت حل ہو جاتیں تو شاید معاملات اب مختلف ہوتے۔ انہوں نے مزید کہا کہ تحریک انصاف اسمبلیوں سے استعفے دیتی ہے تو 40 ارکان استعفے نہیں دیں گے۔ وفاقی وزیر پارلیمانی امور طارق فضل چوہدری نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کے خاتمے اور امن کے قیام کے لیے ایمرجنسی جیسے اقدامات کیے گئے، دہشت گردی کے خلاف جنگ آخری دہشت گرد کے خاتمے تک جاری رہے گی۔ اسلام آباد میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے طارق فضل چوہدری نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا کی صورتحال سب کے سامنے ہے، اکتوبر کو صدارتی فرمان کے ذریعے خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی لگائی گئی، پارلیمنٹ سے جس کی توثیق کرائی گئی۔ انہوں نے کہا کہ گورنر خیبر پختونخوا کی سربراہی میں 11 رکنی مشاورتی کونسل کام کر رہی ہے، پی ٹی آئی سے مذاکرات میں کوشش تھی کہ دہشت گردی کے خلاف ہم ایک پیج پر آئیں، صوبائی سطح پر مؤثر تعاون کے بغیر دہشت گردی کا مقابلہ کرنا ممکن نہیں تھا۔ طارق فضل چوہدری کا کہنا تھا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں ہمارے جوان اپنی جانوں کے نذرانے پیش کر رہے ہیں، کے پی حکومت نے افغانستان کے حوالے سے پالیسی پر تعاون سے بھی انکار کیا، دہشتگردی کے خلاف جنگ کے حوالے سے کوئی دو رائے نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے ملک کو ہر قسم کی دہشتگردی سے پاک کرنا ہے، پی ٹی آئی نے کبھی بھی دہشتگردی یا دہشتگردوں کی مذمت نہیں کی، پی ٹی آئی کی حکومت نے کبھی بھی حلف کی پاسداری نہیں کی، پی ٹی آئی کی ہٹ دھرمی کی وجہ سے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی جیسے اقدامات کا فیصلہ کیا گیا۔ وفاقی وزیر پارلیمانی امور کا کہنا تھا کہ افغانستان سے دراندازی کو بھی مؤثر انداز میں کنٹرول کیا جائے گا، میں اپوزیشن کی تمام جماعتوں کو دہشتگردی کے خلاف اتحاد کی دعوت دیتا ہوں، دہشتگردوں کے ساتھ ملک دشمن عناصر کا گٹھ جوڑ کسی صورت قابل قبول نہیں، دہشتگردی کے گٹھ جوڑ کا ہر صورت خاتمہ کیا جائے۔ انہوں نے بتایا کہ بھارت مسلسل پاکستان میں دہشتگردی کی پشت پناہی کر رہا ہے، ہم نے پاکستان کی معیشت کو مستحکم کیا، سرمایہ کاری لائے، غیر ملکی عناصر کالعدم ٹی ٹی پی ایل اے کی پشت پناہی کر رہے ہیں، سب جانتے ہیں کہ خیبر پختونخوا میں وسائل سے زیادہ مسائل ہیں، ہم نے ملک میں امن کی خاطر کے پی میں ایمرجنسی جیسا اقدام اٹھایا، خیبر پختونخوا کے 12 اضلاع میں بنائی گئی کونسلز میں مشران شامل ہیں، آخری دہشتگرد کے خاتمے تک دہشتگردی کے خلاف جنگ جاری رہے گی، امن کے بغیر ترقی ممکن نہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان حکومت دہشتگردی کے خلاف جنگ میں وفاق اور اداروں کے ساتھ کھڑی ہے، ہمیں قومی مفاد سے زیادہ کوئی چیز مقدم نہیں ہے، اگر سابق پی ٹی آئی حکومت وفاق کا ساتھ دیتی تو آج یہ حالات نہ ہوتے، ضم شدہ قبائلی اضلاع میں دہشتگردی کے واقعات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ وفاقی وزیر پارلیمانی امور نے کہا ہے کہ ملک کے بہادر جوان دہشتگردی کے خلاف جنگ میں جانوں کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں، افغانستان کی جانب سے مسلسل دراندازی کی جا رہی ہے، جبکہ پاکستان کی سرزمین کو دہشتگردی سے پاک کرنا ہے۔ طارق فضل چوہدری نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کے پی کنٹینر پر کھڑے ہو کر وفاقی حکومت کو للکارتے ہیں، وزیر اعلیٰ کہتے ہیں کہ صوبے میں دہشتگردی کے خلاف آپریشن نہیں ہونے دوں گا، کے پی میں دہشتگردی کے خلاف جنگ جلد جیتیں گے، پاکستان کی امن کوششوں کی دنیا معترف ہے۔

بقیہ 4

سے مزید بات چیت درکار ہے۔ وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان نے کہا کہ امریکا کے ساتھ تجارتی اور اقتصادی تعلقات کو مزید وسعت دینا پاکستان کی ترجیحات میں شامل ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان تجارت، سرمایہ کاری اور زرعی شعبے کے تعاون کے وسیع مواقع موجود ہیں۔ ملاقات میں پاکستانی آم اور کھجور کی امریکی منڈی تک رسائی کے معاملات پر بھی تفصیلی گفتگو ہوئی۔ سیکرٹری تجارت نے زور دیا کہ پاکستانی آم کی برآمدات کے لیے امریکی معائنہ ٹیموں کے دورے میں تیزی لانے کی ضرورت ہے، جبکہ بلوچستان کی کھجور کو امریکی منڈی تک رسائی ملنے سے کاشتکاروں اور برآمد کنندگان کو بڑا فائدہ ہوگا۔ امریکی وفد نے پاکستانی زرعی مصنوعات کو مارکیٹ تک رسائی دینے کے معاملات پر متعلقہ حکام سے رابطے کی یقین دہانی کرائی۔ اس کے ساتھ ہی ملاقات میں امریکا سے کپاس اور سویابین کی درآمدات بڑھانے اور تجارتی مالی معاونت کے امکانات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ جام کمال خان نے کہا کہ پاکستان کے زرعی شعبے میں جدید ٹیکنالوجی، فوڈ پروسیسنگ اور کولڈ چین کے وسیع مواقع موجود ہیں، انہوں نے امریکی کمپنیوں کو پاکستان کے زرعی اور صنعتی شعبوں میں سرمایہ کاری کی دعوت دی۔ وفاقی وزیر تجارت نے امریکی کاروباری اداروں کو 23 سے 26 نومبر تک کراچی میں ہونے والی فوڈ ایگ 2026 نمائش میں شرکت کی دعوت دی اور نشاندہی کی کہ بلوچستان میں کھجور، زیتون کے تیل اور دیگر زرعی مصنوعات کی ویلیو ایڈیشن کے نمایاں مواقع موجود ہیں۔ ملاقات کے دوران معدنیات، کان کنی، تکنیکی تعاون اور ہنرمند افرادی قوت کی ترقی کے امکانات کا بھی جائزہ لیا گیا، جس پر امریکی وفد نے پاکستان کے معدنیاتی شعبے میں سرمایہ کاری اور تکنیکی تعاون بڑھانے میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔ جام کمال خان نے بتایا کہ حب بلوچستان صنعتی سرمایہ کاری، مینوفیکچرنگ اور خصوصی اقتصادی زونز کے لیے اہم مقام ہے۔ اس دوران علاقائی تجارتی روابط اور افغانستان و وسط ایشیائی منڈیوں تک زمینی تجارتی راستوں کو درپیش مشکلات پر بھی تفصیلی گفتگو کی گئی۔ سیکرٹری تجارت جواد پال نے کہا کہ مستحکم تجارتی راستے اور مؤثر لاجسٹکس برآمدات کے فروغ کے لیے انتہائی ضروری ہیں، جبکہ جام کمال خان نے واضح کیا کہ پاکستان امریکا کے ساتھ باہمی مفاد پر مبنی پائیدار اقتصادی شراکت داری کا خواہاں ہے۔ امریکی ناظم الامور نٹالی اے بیکر نے پاکستان کے ساتھ تجارت، زراعت، ٹیکنالوجی اور سرمایہ کاری میں تعاون بڑھانے میں مکمل دلچسپی ظاہر کی۔ آخر میں دونوں ممالک نے تجارتی مذاکرات آگے بڑھانے، مارکیٹ تک رسائی کے مسائل حل کرنے اور ادارہ جاتی روابط مضبوط بنانے پر اتفاق کیا۔

بقیہ 5

کے بعد ایمرجنسی نافذ کرنے کا ٹھوس جواز موجود تھا۔ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کا نفاذ مکمل طور پر آئین کے مطابق کیا گیا ہے۔ عطااللہ تارڑ کا کہنا تھا کہ خیبر پختونخوا میں ایریا ریفارمز اینڈ ڈیولپمنٹ کونسل (اے آر ڈی سی) تشکیل دی جا چکی ہے اور صوبے میں باصلاحیت افراد پر مشتمل ایک اچھا انتظامی سیٹ اپ قائم کیا گیا ہے۔ وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کے بعد سابق وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی کو حفاظتی تحویل میں لیا گیا تھا، تاہم انہیں نہ تو گرفتار کیا گیا ہے اور نہ ہی ان کے خلاف کوئی نیا مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سہیل آفریدی اس وقت خیبر پختونخوا میں ہی پولیس کی تحویل میں موجود ہیں۔ عطااللہ تارڑ نے کہا کہ جب خیبر پختونخوا میں دہشتگردی کے واقعات پیش آ رہے تھے تو اس وقت سہیل آفریدی احتجاجی سرگرمیوں میں مصروف تھے۔ سہیل آفریدی ماضی میں بھی پرتشدد احتجاج کی قیادت کر چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سہیل آفریدی کو تحویل میں لیے جانے کے وقت شیخ جان اور دیگر افراد فرار ہو گئے تھے۔ عطااللہ تارڑ نے کہا کہ پاکستان تحریک انصاف کا دعویٰ تھا کہ اس کے احتجاج میں لاکھوں افراد سڑکوں پر نکلیں گے، لیکن خیبر پختونخوا کے عوام نے صوبائی حکومت کے خاتمے پر شکر ادا کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ گیلپ سروے نے بھی ثابت کیا کہ کے پی کے عوام اس اقدام پر خوش ہیں، یہ دہشتگردوں کے مفادات کا تحفظ کرتے تھے

بقیہ 6

نے پر بھی اعتراض کیا تھا۔ اہل خانہ نے سوال اٹھایا کہ حنا جاوید کو 20 اگست کو قتل کیا گیا تو فیصل اصغر کے بھائی کو اگلے ہی روز ڈی این اے رپورٹس کی تفصیلات کیسے معلوم ہوئیں؟ متاثرہ خاندان کے مطابق قتل کے دوسرے روز کال اصغر نے آڈیو پیغام میں فارنزک شواہد کی تفصیلات بھی بتائی تھیں، جن میں 19 شواہد میں سے 15 مقامات پر ملازم ذیشان کی نشاندہی کا ذکر کیا گیا۔ متاثرہ خاندان کے مطابق حالیہ پریس کانفرنس کے بعد ڈی آئی جی شعیب خرم نے رابطہ کیا اور ملاقات کی خواہش ظاہر کی تاہم ہم نے خصوصی تحقیقاتی ٹیم کے رکن ڈی آئی جی سے ملاقات سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں پولیس کی تفتیش پر اعتبار نہیں رہا اور وہ جوڈیشل کمیشن بنانے کا مطالبہ کر چکے ہیں۔ اہل خانہ کے مطابق ڈی آئی جی شعیب خرم نے سوشل میڈیا پر حنا جاوید قتل کیس سے متعلق سرگرمیاں کم کرنے کی درخواست بھی کی، جس پر ہم نے انہیں اپنے وکیل سے رابطہ کرنے کا پیغام دیا

بقیہ 7

اب دیتے ہوئے وفاقی وزیر منصوبہ بندی، ترقی واصلاحات و خصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال نے کہا کہ پارلیمنٹ کی لابیز میں بہت زیادہ سموکنگ کی جاتی ہے، ملک میں قانون ہے کہ عوامی مقامات پر اس طرح سگریٹ نوشی نہیں کی جا سکتی لیکن اس پر عمل نہیں کیا جاتا، گیلری میں تو سموکنگ پر عمل کیا جائے، عمارتوں اور ٹرانسپورٹ سمیت ملک بھر میں اس پر عمل کیا جاتا ہے، صوبائی حکومتیں بھی اس پر عمل کریں۔ اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے کہا کہ پارلیمنٹ ہاؤس میں اراکین کیلئے مخصوص ایریا ہے جس میں وہ بیٹھ سکتے ہیں، ارکان پارلیمنٹ کو اس حوالے سے مثالی کردار ادا کرنا چاہئے۔ ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ترقیاتی بجٹ میں بلوچستان کیلئے 200 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں، ہم نے صوبہ خیبر پختونخوا میں گزشتہ سال ساڑھے 13 ارب روپے سابق فاٹا کے اضلاع میں سولر سسٹم کے یونٹ تقسیم کرنے کیلئے دیے لیکن سابق حکومت نے کچھ نہیں کیا۔ وزیر اعظم جلد ان علاقوں میں 5 ہزار سے زیادہ گھروں کیلئے شمسی توانائی کے یونٹ کی فراہمی کا اعلان کریں گے، اسی طرح ان علاقوں میں 5 ہزار سے زائد نوجوانوں کو تربیت دی جائے گی

بقیہ 8

کے صدر رحمان نے رہنماؤں کا خیر مقدم کیا اور رابطہ کاری، استحکام اور مشترکہ خوشحالی کے فروغ کے لیے ایس سی او کے تحت علاقائی اقتصادی تعاون کو مضبوط بنانے کی اہمیت پر زور دیا

بقیہ 9

طالبان پر اپنی سرزمین دوسروں کے خلاف استعمال نہ ہونے دینے پر زور دیتا ہے، روسی وزیر داخلہ کا حالیہ دورہ اس بات کا ثبوت ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان کوئی اختلاف نہیں۔ فیصل ترمذی نے اپنے خطاب میں امید ظاہر کی کہ آئندہ سال روسی صدر پیوٹن شنگھائی تعاون تنظیم کے اجلاس میں شرکت کے لیے پاکستان آئیں گے، دو طرفہ تعلقات کو بہتر سے بہتر بنایا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ سابق پاکستانی سفیر مسعود خان نے کہا کہ اب پاکستان کو بھارت یا افغانستان کے تناظر میں نہیں بلکہ ایک آزاد شراکت دار کے طور پر دیکھنے کی ضرورت ہے۔

بقیہ 10

ر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ صوبوں کے حقوق اور حق ملکیت کا آئینی اصول کسی صورت نہ توڑا جائے۔ لیاقت بلوچ نے کہا کہ 1958 کے بعد سے پاکستان مسلسل تجربات کی بھٹی پر چڑھا ہوا ہے، جمہوری قیادت چاہے فارم 45 والے ہوں یا فارم 47 والے، آئینی حدود کی کوئی پروا نہیں کرتے۔ انہوں نے افسوس ظاہر کیا کہ عوام مسلسل خط غربت سے نیچے گرتے چلے جا رہے ہیں۔ نائب امیر جماعت اسلامی نے کہا کہ اپوزیشن جماعتوں کی آل پارٹیز کانفرنس کے انعقاد میں تاخیر اپوزیشن کو مزید کمزور کر رہی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ وزیر اعظم عوام کو معاشی ریلیف دینے کے لیے پیٹرولیم مصنوعات پر لیوی بھتہ ختم کریں اور عوام پر سے آئی پی پیز کا عذاب فوراً ختم کیا جائے۔

بقیہ 11

ق ڈار نے کہا کہ شنگھائی تعاون تنظیم کے ایجنڈے پر عمل درآمد کے لیے پرعزم ہیں، ایس سی او کا خطہ عالمی اقتصادی ترقی کا مرکز بننے کی صلاحیت رکھتا ہے، شنگھائی تعاون تنظیم نے تجارت، بنیادی ڈھانچے، ثقافت و وحدت کے شعبوں تک اپنا دائرہ کار وسیع کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی شنگھائی تعاون تنظیم میں شمولیت شنگھائی اسپرٹ سے ہماری وابستگی کا عکاس ہے، توانائی اور ٹرانسپورٹ کے شعبوں میں ہدفی سرمایہ کاری معاشی انضمام کے لیے اہم ہے۔ نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار کی تاجکستان کے صدر امام علی رحمان سے ملاقات ہوئی، ملاقات میں شنگھائی تعاون تنظیم کے تحت علاقائی اقتصادی تعاون، روابط اور مشترکہ خوشحالی کے فروغ پر زور دیا گیا۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار کی تاجکستان کے صدر امام علی رحمان سے ملاقات ہوئی۔ نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار نے شنگھائی تعاون تنظیم کے رکن ممالک کے حکومتی وفود کے سربراہان کے ہمراہ ملاقات میں شرکت کی۔ تاجک صدر نے وفود کے سربراہان کا خیر مقدم کیا، ملاقات میں شنگھائی تعاون تنظیم کے تحت علاقائی اقتصادی تعاون مضبوط بنانے اور علاقائی روابط، استحکام اور مشترکہ خوشحالی کے لیے تعاون بڑھانے کی اہمیت پر زور دیا گیا۔ یہ اجلاس تاجکستان کے وزیر اعظم قاہر رسول زادہ کی دعوت پر ہو رہا ہے، اس اجلاس میں چین، روس، بھارت اور دیگر رکن ممالک کے وزرائے اعظم اور اعلیٰ سطحی وفود شریک ہیں، ایران کے سینئر نائب صدر ڈاکٹر محمد رضا عارف بھی شریک ہیں۔ اجلاس کے دوران رکن ممالک کے مابین اقتصادی تعاون، تجارت، اور علاقائی سلامتی سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر گفتگو کی جا رہی ہے۔

بقیہ 12

گئی تھی۔ ڈاکٹر کرن خورشید نے کہا کہ ہنگامی حالات اور ایمرجنسی صورتحال کے پیش نظر صوبائی اور علاقائی سطح پر اسٹریٹجک غذائی ذخائر کے تعین کے ساتھ ساتھ غذائی اجناس کی ضروریات کا تخمینہ لگانے اور کم از کم محفوظ ذخائر برقرار رکھنے کے لیے بروقت اقدامات کیے جا رہے ہیں، اس کے ساتھ ساتھ غذائی اجناس کی ذخیرہ اندوزی اور تقسیم کے نظام کو ہنگامی ضروریات کے مطابق مؤثر بنانے کی تجاویز بھی پیش کی گئیں۔ انہوں نے بتایا کہ غذائی ذخائر کو تابکاری اور موسمیاتی خطرات سے محفوظ بنانے کے لیے خصوصی انتظامات کو ٹی او آرز میں شامل کرنے کی سفارش کی گئی ہے، جبکہ ہنگامی حالت میں غذائی اجناس کی فراہمی اور تقسیم کے لیے مؤثر نظام تشکیل دینے اور خرید و فراہمی کے لیے قانونی و ضابطہ جاتی اقدامات کی سفارش کی گئی ہے۔ سیکرٹری فوڈ سیفٹی کے مطابق خوراک کے ذخیرہ گاہوں، گوداموں اور تقسیم کے نظام کے تحفظ کے لیے خصوصی انتظامات بھی تجویز کیے گئے ہیں۔ کسی بھی ایمرجنسی یا ہنگامی صورتحال میں عام شہری آبادی اور مسلح افواج کی غذائی ضروریات پوری کرنے کے لیے مربوط منصوبہ بندی پر خصوصی توجہ دی گئی۔ کرن خورشید نے بتایا کہ کمیٹی میں محکمہ خوراک، محکمہ خزانہ، مسلح افواج، ریلوے، ٹرانسپورٹ، این ایل سی اور پاسکو کے نمائندوں کی شمولیت برقرار رکھنے کی تجویز بھی دی گئی ہے۔ سیکرٹری فوڈ سیفٹی اینڈ کنزیومر پروٹیکشن ڈاکٹر کرن خورشید نے کہا کہ ان مجوزہ ترامیم کا بنیادی مقصد کسی بھی ایمرجنسی یا ہنگامی حالات کے دوران غذائی اجناس کی دستیابی، تحفظ، ترسیل، اور بروقت فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔ اجلاس کے تمام شرکاء نے غذائی اجناس کی ذخیرہ اندوزی اور تقسیم کو مزید شفاف اور مؤثر بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ 13

سکے۔ انہوں نے کہا کہ صحت، تعلیم، سڑکوں کی تعمیر و مرمت، صاف پانی کی فراہمی اور دیگر بنیادی سہولیات کی بہتری پہلی ترجیح ہیں۔ اسی طرح نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے، سرکاری اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے اور انتظامی معاملات میں شفافیت و میرٹ کو فروغ دینے پر بھی خصوصی توجہ مرکوز ہے۔ وزیر اعظم نے اس عزم کا اظہار کیا کہ محمد نواز شریف کے ویژن اور وزیر اعظم پاکستان محمد شہباز شریف اور وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز کی رہنمائی و تعاون سے حکومت عوامی ضروریات کے مطابق ایسے اقدامات کرے گی جن کے ثمرات ریاست کے ہر علاقے اور ہر طبقے تک پہنچ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کا مشن محض ترقیاتی منصوبوں کا آغاز کرنا نہیں بلکہ ان کی بروقت تکمیل، معیار کو برقرار رکھنا اور عوام کو ان سے حقیقی فائدہ پہنچانا ہے۔ اس سلسلے میں ترقیاتی منصوبوں کی مؤثر نگرانی، ادارہ جاتی اصلاحات اور عوامی مسائل کے فوری حل کو اہمیت دی جائے گی۔

بقیہ 14

چیئرمین ایس ای سی پی ڈاکٹر کبیر احمد سدھو، کمشنرز امتیاز حیدر، مظفر احمد مرزا اور ذیشان خٹک سمیت دیگر سینئر حکام نے شرکت کی۔ یہ سینٹر ایس ای سی پی کے نیٹ ورکس، سرورز اور کلاؤڈ سسٹم کی 24 گھنٹے نگرانی کرے گا۔ یہ منصوبہ برطانیہ کے FCDO کے تعاون سے کرانداز پاکستان، انار، ٹیکنالوجیز اور روٹرز کی معاونت سے بین الاقوامی معیار کے مطابق مکمل کیا گیا ہے۔ ایک الگ ملاقات میں چیئرمین ایس ای سی پی نے چیئرمین نادرا کو کمیشن کی آئی ٹی اصلاحات، انفرا اسٹرکچر کی جدید کاری اور کاروباری آسانی کے لیے آرٹیفیشل انٹیلیجنس کے استعمال پر بریفنگ دی۔ ایس ای سی پی کیپٹل مارکیٹ کے اداروں کو بھی سائبر خطرات سے نمٹنے کے لیے ایک مشترکہ فریم ورک میں شامل کرے گا تاکہ شعبہ جاتی کمپیوٹر ایمرجنسی ریسپانس ٹیم کے طور پر کمیشن کا کردار مزید فعال ہو سکے۔

بقیہ 15

نے کہا کہ گزشتہ ڈھائی سال کے دوران ٹیکس ٹو جی ڈی پی شرح میں 1.5 فیصد پوائنٹس کا اضافہ ہوا جس میں 0.9 فیصد پوائنٹس بہتر ٹیکس قوانین پر عمل درآمد، ٹیکس چوری اور محصولات کے ضیاع کی روک تھام جبکہ 0.6 فیصد پوائنٹس اضافی پالیسی اقدامات کے باعث ہوا۔ مستقبل میں ٹیکس قوانین پر مؤثر عمل درآمد کے ساتھ ٹیکس نیٹ کو وسیع کرنے پر بھی توجہ دی جائے گی۔ سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا کہ فیڈرل بورڈ آف ریونیو کے ٹرانسفارمیشن پروگرام میں افرادی قوت، طریقہ کار اور ٹیکنالوجی کو بہتر بنایا جا رہا ہے جس کی قیادت وزیر اعظم خود کر رہے ہیں اور اس کی پیش رفت کا ہفتہ وار جائزہ لیا جاتا ہے۔ ٹیکس اصلاحات کے ساتھ توانائی کے شعبے، سرکاری ملکیتی اداروں، نجکاری، سرکاری مالیات، پنشن اور ٹیرف کے شعبوں میں اصلاحات بھی حکومت کے اہم ایجنڈے کا حصہ ہیں، ان اصلاحات کا مقصد محصولات میں اضافے کے ساتھ معاشی استحکام اور پائیدار ترقی کی بنیاد مضبوط بنانا ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ چند سال قبل پاکستان کی معیشت سکڑاؤ کا شکار تھی اور شرح نمو منفی 3.0 فیصد تک گر گئی تھی، تاہم اب معیشت بحالی کی جانب گامزن ہے اور شرح نمو 3.65 سے 3.7 فیصد کے درمیان پہنچ چکی ہے۔ اب توجہ محض شرح نمو بڑھانے کے بجائے اس کے معیار اور پائیداری پر مرکوز ہے تاکہ ترقی کا عمل بیرونی قرضوں اور غیر پائیدار کھپت پر انحصار کرنے کے بجائے برآمدات اور پیداواری سرگرمیوں کی بنیاد پر آگے بڑھے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے زرمبادلہ کے ذخائر ایک وقت میں صرف دو ہفتوں کی درآمدات کے لیے کافی رہ گئے تھے، تاہم اب یہ تین ماہ سے زائد کی درآمدات کے مساوی ہو چکے ہیں اور ملک نے تاریخ کے بلند ترین ذخائر حاصل کیے ہیں۔ وزیر خزانہ نے ذخائر کے حجم کے ساتھ ان کے معیار کو بھی اہم قرار دیتے ہوئے کہا کہ گزشتہ چار سال میں بیرونی قرضوں کے مجموعی حجم میں تقریباً ایک ارب ڈالر کا اضافہ ہوا جو سالانہ ایک ارب ڈالر سے کم بنتا ہے، جبکہ اسٹیٹ بینک کی مداخلتوں اور اقدامات نے زرمبادلہ کے ذخائر کے معیار کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ پائیدار ترقی کے لیے ٹیکس پالیسی کو محض مالیاتی اہداف پورے کرنے کے بجائے معاشی سرگرمیوں اور قدر میں اضافے کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ہوگا۔ گزشتہ بجٹ میں برآمدات اور برآمدات پر مبنی صنعتوں کے حوالے سے بعض پالیسی اصلاحات کی گئیں جنہیں مزید آگے بڑھانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے ٹیکس نیٹ کو وسیع کرنے، ٹیکس قوانین کو آسان بنانے اور پالیسیوں میں تسلسل یقینی بنانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ نجی شعبے کی قیادت میں معاشی ترقی کے لیے سرمایہ کاروں کو مستحکم اور قابل پیش گوئی پالیسی ماحول فراہم کرنا ضروری ہے۔ سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا کہ اصلاحات کی کامیابی کے لیے سیاسی اتفاق رائے، وفاق اور صوبائی حکومتوں کے درمیان تعاون، قومی اداروں کی مضبوطی اور ٹیکس دہندگان کا اعتماد بحال کرنا بنیادی اہمیت رکھتے ہیں، ٹیکس حکام اور محصولات کے نظام پر اعتماد اور ساکھ کی بحالی کے ساتھ اصلاحات کے بارے میں مؤثر ابلاغ بھی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ سب سے اہم چیز ٹیکس دہندگان کا ٹیکس اتھارٹی پر اعتماد اور اس کی ساکھ کی بحالی ہے

بقیہ 16

کرتے ہوئے کہا تھا کہ وہ ہر روز خود کو یہ احساس دلائیں کہ وہ مشکل کام بھی کر سکتی ہیں، خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے اقدامات جاری ہیں اور طالبات کو خودمختار بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ انہوں نے اپنی روزمرہ ذمہ داریوں کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ وہ صبح 9 بجے سے شام 6 بجے تک بطور وزیراعلیٰ اپنی ذمہ داریاں نبھاتی ہیں جب کہ شام 6 بجے سے رات 10 بجے تک گھر کی ذمہ داریاں شروع ہو جاتی ہیں۔ خواتین کے تحفظ کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ پنجاب نے کہا کہ انہوں نے تین سال خواتین کے تحفظ کے لیے سیکیورٹی کی صورتحال پر کام کیا، جب تک سیکیورٹی کی صورتحال بہتر نہیں ہوگی، خواتین کے لیے گھروں سے باہر نکل کر کام کرنا آسان نہیں ہوگا۔ مریم نواز نے اس عزم کا اظہار کیا کہ خواتین کو بااختیار بنانے اور طالبات کو اپنے پاؤں پر کھڑا کرنے کے لیے اقدامات جاری رکھے جائیں گے تاکہ خواتین مختلف شعبوں میں آگے بڑھ سکیں اور اپنی صلاحیتوں کا بھرپور اظہار کر سکیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ حکومتی اقدامات کے باعث پنجاب آج خواتین کے لیے محفوظ صوبہ بن چکا ہے، خواتین ہر شعبے میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کر رہی ہیں اور انہیں روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے تمام ضروری سہولیات مہیا کی جائیں گی۔ وزیراعلیٰ پنجاب کا کہنا تھا کہ آج وہ صوبے کی پہلی خاتون وزیراعلیٰ کی حیثیت سے طالبات کے سامنے کھڑی ہیں، خواتین زندگی کے ہر شعبے میں نمایاں کارہائے نمایاں انجام دے رہی ہیں اور وہ وزیراعلیٰ، وزیر، کمشنر اور ڈپٹی کمشنر سمیت اہم انتظامی عہدوں پر بھی فائز ہو سکتی ہیں۔ مریم نواز نے کہا کہ وہ بھی یہ سنا کرتی تھیں کہ پنجاب کی بیوروکریسی کو چلانا ایک مشکل کام ہے، تاہم خواتین بھی انتظامی ذمہ داریاں نبھانے اور صوبے کے معاملات چلانے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ خواتین کے لیے روزگار کے مواقع بڑھانے اور انہیں آگے بڑھنے کے لیے تمام ضروری سہولیات فراہم کی جائیں گی تاکہ وہ مختلف شعبوں میں اپنی صلاحیتوں کا بھرپور اظہار کر سکیں۔ وزیراعلیٰ پنجاب نے کہا کہ پنجاب میں پہلے سموگ کا مسئلہ درپیش رہا کرتا تھا تاہم اب تین سال میں کسی نے اسموگ کا نام سنا ہے؟ انہوں نے اس حوالے سے صوبائی وزیر مریم اورنگزیب کی کاوشوں کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ انہوں نے اسموگ کے معاملے پر بہت کام کیا۔ مریم نواز نے کنیئرڈ کالج کی طالبات کے لیے 5 بسیں اور لیپ ٹاپ فراہم کرنے کا اعلان بھی کیا جس کا مقصد طالبات کو جدید تعلیمی سہولیات کی فراہمی اور ٹیکنالوجی تک رسائی میں مدد دینا ہے۔ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے کہا ہے کہ ہڈیوں کی کمزوری کی بیماری، بچاؤ، تشخیص اور علاج کے بارے میں شعور اجاگر کرنا ضروری ہے۔ ورلڈ آسٹیوپوروسس ڈے (World Osteoporosis Day) پر اپنے خصوصی پیغام میں وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کا کہنا تھا کہ زندگی بھر کیلئے ہڈیوں کی حفاظت اور انہیں مضبوط بنانا سال 2026 کا اس دن کا خصوصی تھیم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہڈیوں کی کمزوری خاموش بیماری کہلاتی ہے، ہڈی ٹوٹنے سے پہلے کوئی واضح علامات ظاہر نہیں ہوتیں، ہڈیوں کی مضبوطی کیلئے کیلشیم، وٹامن ڈی اور پروٹین سے بھرپور متوازن غذا کا استعمال کریں۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت پنجاب صوبہ میں ہیلتھ اینڈ منیجمنٹ کمپنی اور چلڈرن ہسپتالوں کے ذریعے شہریوں کو مفت ہڈیوں اور جوڑوں کے امراض کا علاج فراہم کر رہی ہے، پیرینٹ پروگرام کے تحت مختلف بیماریوں سے بچاؤ، ابتدائی تشخیص اور عوامی آگاہی دی جا رہی ہے۔ مریم نواز شریف نے کہا کہ خواتین اور بچوں کی صحت کیلئے محکمہ بہبود آبادی پنجاب اور مزدوروں کیلئے موبائل ہیلتھ یونٹس کے ذریعے بنیادی طبی اور غذائی مشاورت فراہم کی جاتی ہے۔

بقیہ 17

یف اے، بی ایم اے، اے سی اے، ایل ایل بی یا مساوی غیر ملکی قابلیت، یا آڈٹنگ، اکاؤنٹنگ اور ٹیکسیشن میں 4 سالہ بی ایس یا ایم کام کی ڈگری رکھنے والے امیدوار اہل ہوں گے جبکہ ٹیکس کے شعبے میں تعلیم مکمل کرنے کے بعد کم از کم 10 سال کا تجربہ ضروری ہے۔ ان اسامیوں کے لیے ملازمت کی تفصیلات، مطلوبہ قابلیت اور تجربے کی مزید معلومات فنانس ڈویژن کی ویب سائٹ پر دستیاب ہیں، دلچسپی رکھنے والے امیدواروں کو یکم نومبر 2026 تک ڈیجیٹل جابز پورٹل کے ذریعے آن لائن درخواستیں جمع کرانے کی ہدایت کی گئی ہے۔ نامکمل درخواستوں، مطلوبہ قابلیت سے مطابقت نہ رکھنے والی درخواستوں اور مقررہ تاریخ کے بعد موصول ہونے والی درخواستوں پر غور نہیں کیا جائے گا جبکہ مقررہ معیار پر پورا اترنے والے شارٹ لسٹ امیدواروں کو انٹرویو کے لیے بلایا جائے گا۔ انٹرویو میں شرکت کے لیے ٹی اے اور ڈی اے نہیں دیا جائے گا۔ فنانس ڈویژن نے بھرتی کا عمل کسی بھی وقت بغیر وجہ بتائے منسوخ کرنے کا حق بھی محفوظ رکھا ہے۔

بقیہ 18

ہوئے خواجہ آصف نے کہا کہ جی یو آئی (ف) کی رہنما کی مولانا کے بارے میں گفتگو پر کمنٹ نہیں کر سکتا، مولانا فضل الرحمان نے سخت گفتگو کی ہے، میں نے مولانا کے سخت بیانات پر سیاسی تنقید کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاست میں نوریٹرن والی کوئی پالیسی نہیں ہوتی، کل کے دوست آج کے دشمن اور کل کے دشمن آج کے دوست ہو جاتے ہیں۔ وزیر دفاع نے کہا کہ پی ٹی آئی کے اندر سے آوازیں اٹھ رہی ہیں کہ مزاحمت نہیں سیاست کرنی چاہیے، پی ٹی آئی سیاست کرے گی تو ان کو بہت اسپیس مل جائے گی، پی ٹی آئی قیادت سوشل میڈیا کے اثر سے نکل جائے تو ان کی سیاست کے لیے اچھا ہوگا۔

بقیہ 19

پر کیا تھا۔ اپوزیشن لیڈر پنجاب اسمبلی معین ریاض قریشی نے الزام عائد کیا تھا کہ وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا کے پنجاب اسمبلی کے دورے کے موقع پر عظمیٰ بخاری نے سو سے دو سو افراد کو اسمبلی کے اندر داخل کروایا۔ عظمیٰ بخاری نے ان الزامات کو ہتک عزت قرار دیتے ہوئے قانونی چارہ جوئی کی، ڈیفیمیشن ٹریبونل نے عظمیٰ بخاری کے حق میں فیصلہ سناتے ہوئے معین ریاض قریشی کو 30 لاکھ روپے ہرجانہ ادا کرنے کا حکم دے دیا۔ لاہور ہائیکورٹ میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے عظمیٰ بخاری کے وکیل علی بخاری نے کہا کہ عدالت نے ہمارے حق میں فیصلہ دیا ہے، اپوزیشن لیڈر نے جھوٹے الزامات عائد کیے جنہیں وہ ثابت نہیں کر سکے۔ علی بخاری کے مطابق مقدمے کی سماعت کے دوران معین قریشی نے موقف اختیار کیا کہ ان کے پاس الزامات کے ثبوت موجود نہیں اور انہوں نے یہ بیان اپنی ذاتی آبزرویشن کے طور پر دیا تھا۔ عظمیٰ بخاری کے وکیل علی بخاری کا کہنا تھا کہ کسی پر الزام لگانے کے لیے ٹھوس شواہد ضروری ہیں، اپوزیشن لیڈر اپنے دعوے کو ثابت کرنے میں ناکام رہے، آج حق اور سچ کی فتح ہوئی، جھوٹ بولنے والے کو اب حساب دینا ہوگا۔

بقیہ 20

دی اور سماعت 2 نومبر تک ملتوی کر دی۔ واضح رہے کہ میر رضا قتل کیس پر جوڈیشل کمیشن کی کارروائی مکمل ہو چکی ہے۔ پولیس کے مطابق میر رضا کی لاش جولائی میں گلستان جوہر سے ملی تھی، واقعے کا مقدمہ تھانہ فیروز آباد میں درج کیا گیا تھا۔

بقیہ 21

گی۔ اجتماع میں تحریک کے سرپرست اعلیٰ شیخ الحدیث مولانا محمد سلیم اعجاز، صدر استاذ الحدیث مولانا شبیر احمد کاشمیری، مرکزی ناظم مولانا جمیل احمد جامی، مرکزی ناظم مالیات مولانا مفتی طاہر سلیم نقشبندی اور مرکزی ترجمان حافظ محمد مقصود کشمیری خصوصی شرکت کریں گے۔ مولانا قاضی مصباح الرحمن نے لاہور میں مقیم کشمیری علمائے کرام سے اپیل کی کہ وہ 25 اکتوبر بروز اتوار منعقد ہونے والے اس خصوصی اجتماع میں بھرپور شرکت کریں اور آزاد کشمیر سے تشریف لانے والے جید علمائے کرام کی گفتگو، رہنمائی اور تجربات سے استفادہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے علمائے کرام کا اتحاد، مسلسل رابطہ اور مشترکہ جدوجہد نہایت اہمیت کی حامل ہے۔

بقیہ 22

نے ایک اہم مسئلہ اٹھایا ہے جس کی وضاحت ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ معاملہ میڈیا میں بھی زیر بحث آتا رہتا ہے اور حکومت کاروباری برادری، برآمد کنندگان اور ٹیکسٹائل شعبے سے وابستہ افراد کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے تاکہ پوری ویلیو چین کو درپیش مسائل کا جائزہ لیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ایکسپورٹ فیسلیٹیشن اسکیم کے تحت برآمد کنندگان کو برآمدی مصنوعات کی تیاری کے لیے درکار خام مال اور دیگر اشیا ڈیوٹی کے بغیر درآمد کرنے کی سہولت فراہم کی گئی ہے، ماضی میں اس اسکیم کے تحت بعض بے ضابطگیوں اور غلط استعمال کے واقعات سامنے آئے تھے جن کی روک تھام کے لیے اصلاحی اقدامات کیے گئے ہیں تاکہ مستقبل میں ایسے واقعات کا امکان کم سے کم کیا جا سکے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ان اقدامات کا مقصد اسکیم کو بند کرنا یا اس کے تحت دستیاب سہولتوں میں غیر ضروری کمی کرنا نہیں ہے بلکہ اس کے مؤثر اور شفاف استعمال کو یقینی بنانا ہے۔ وزیر مملکت نے کہا کہ حکومت آل پاکستان ٹیکسٹائل ملز ایسوسی ایشن، مقامی لومز کے کاروبار سے وابستہ افراد، ملبوسات تیار کرنے والوں اور دیگر متعلقہ فریقوں کے ساتھ مل کر مسائل کا جائزہ لے رہی ہے۔ بلال اظہر کیانی نے کہا کہ حکومت اس بات کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات کر رہی ہے کہ اسکیم کا غلط استعمال نہ ہو اور اس کے تحت درآمد کیا گیا خام مال مقامی مارکیٹ میں فروخت کر کے ملکی صنعت کو نقصان نہ پہنچایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت برآمد کنندگان کو مناسب قیمت پر مطلوبہ معیار کا خام مال فراہم کرنے کی سہولت برقرار رکھنے کے لیے پرعزم ہے تاکہ ملکی برآمدات میں اضافہ کیا جا سکے اور مقامی صنعت کے تحفظات کا بھی ازالہ ہو

بقیہ 23

کی سچائی کو متاثر نہیں کرتا، گواہوں سے ہر لمحے کی انتہائی باریک اور لمحہ بہ لمحہ درست تفصیلات کی توقع رکھنا غیر فطری ہے۔ فیصلے میں کہا گیا کہ ہر شخص اچانک پیش آنے والی صدمہ انگیز صورت حال میں مختلف انداز سے ردعمل ظاہر کرتا ہے، خوف کے عالم میں فائر کی گئی گولیوں کی درست تعداد یاد رکھنا انسانی صلاحیت سے باہر ہو سکتا ہے۔ مقدمے کے مطابق مجرم اظہر نے 2017 میں جائیداد کے تنازع پر گھر میں داخل ہو کر فائرنگ کی اور خاتون کو قتل کر دیا تھا، ٹرائل کورٹ نے مجرم کو سزائے موت سنائی تھی جبکہ شریک ملزم کو بری کر دیا تھا۔ بعد ازاں ہائی کورٹ نے مجرم کی سزائے موت کو عمر قید میں تبدیل کر دیا تھا جسے سپریم کورٹ نے برقرار رکھا ہے۔

بقیہ 24

ہیں۔ محکمہ موسمیات کے مطابق پاکستان میں سردیوں کا عمومی موسم 15 نومبر سے 15 مارچ تک رہتا ہے، تاہم کراچی میں سردی کا آغاز عموماً دسمبر کے وسط سے ہوتا ہے، جبکہ جنوری کے ابتدائی دس روز سرد ترین دنوں میں شمار ہوتے ہیں۔ محکمہ موسمیات کے مطابق کراچی میں سمندری ہواؤں کی بندش اور مغربی سمت سے ہوائیں چلنے کے باعث گرمی اور حبس کی شدت برقرار ہے۔ شہر میں گرمی مزید 8 سے 9 روز جاری رہنے اور درجہ حرارت 40 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچنے کا امکان ہے، جبکہ بارش کی فی الحال پیش گوئی نہیں کی گئی۔ دوسری جانب رات کے درجہ حرارت میں کمی کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق لاہور سمیت پنجاب کے میدانی علاقوں میں سردیوں کا باقاعدہ آغاز نومبر میں متوقع ہے۔ اکتوبر کے آخری دنوں اور نومبر کے پہلے ہفتے میں متوقع موسمی نظام کے بعد درجہ حرارت میں نمایاں تبدیلی آسکتی ہے۔

بقیہ 25

میں اہم پیش رفت ہوئی ہے۔ مجوزہ تجارتی معاہدے کی چند تکنیکی شقوں پر امریکی تجارتی نمائندے کے دفتر سے مزید بات چیت درکار ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی آم کی برآمدات کے لیے امریکی معائنہ ٹیموں کے دورے میں تیزی لانے کی ضرورت ہے، بلوچستان کی کھجور کو امریکی منڈی تک رسائی ملنے سے کاشتکاروں اور برآمد کنندگان کو فائدہ ہوگا۔ امریکی وفد نے پاکستانی زرعی مصنوعات کو مارکیٹ تک رسائی دینے کے حوالے سے متعلقہ حکام سے رابطے کی یقین دہانی کرائی جبکہ امریکا سے کپاس اور سویابین کی درآمدات بڑھانے اور تجارتی مالی معاونت کے امکانات بارے بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان کے زرعی شعبے میں جدید ٹیکنالوجی، فوڈ پروسیسنگ اور کولڈ چین کے وسیع مواقع موجود ہیں، انہوں نے امریکی کمپنیوں کو پاکستان کے زرعی اور صنعتی شعبوں میں سرمایہ کاری کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ امریکی کاروباری ادارے 23 سے 26 نومبر تک کراچی میں ہونے والی فوڈ نمائش 2026 میں شرکت کریں۔ وزیر تجارت نے کہا کہ بلوچستان میں کھجور، زیتون کے تیل اور دیگر زرعی مصنوعات کی ویلیو ایڈیشن کے نمایاں مواقع موجود ہیں۔ ملاقات میں معدنیات، کان کنی، تکنیکی تعاون اور ہنرمند افرادی قوت کی ترقی کے امکانات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ امریکی وفد نے پاکستان کے معدنیاتی شعبے میں سرمایہ کاری اور تکنیکی تعاون بڑھانے میں دلچسپی ظاہر کی۔ فریقین نے تجارتی مذاکرات آگے بڑھانے اور ادارہ جاتی روابط مضبوط بنانے پر اتفاق کیا۔

بقیہ 26

مطابق علاقے میں ممکنہ خطرات کے خاتمے اور امن و امان برقرار رکھنے کے لیے کارروائیاں جاری ہیں۔

بقیہ 27

میٹر ہوگا۔ منصوبے پر تقریباً 5 کروڑ 20 لاکھ یوآن کی سرمایہ کاری متوقع ہے، جس سے مقامی افراد کے لیے تقریباً 120 ملازمتوں کے مواقع پیدا ہوں گے۔ سنگ بنیاد کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے گوادر پورٹ اتھارٹی کے چیئرمین نورالحق بلوچ نے کہا کہ فری زون میں صنعتی ترقی سے گوادر بندرگاہ کے ذریعے عالمی منڈیوں تک رسائی کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ انہوں نے بلوچستان کے زراعت، ماہی گیری اور لائیو اسٹاک کے شعبوں میں سرمایہ کاری کے وسیع امکانات کو بھی اجاگر کیا۔ رپورٹ کے مطابق شیزو اینڈ شاؤ فارم کے چیف ایگزیکٹو آفیسر شاؤ یون ٹی نے کہا کہ مشترکہ سرمایہ کاری سے مقامی نوجوانوں کے لیے روزگار اور فنی تربیت کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ ان کے مطابق زراعت اور خوراک سے متعلق شعبوں میں سرمایہ کاری مقامی وسائل کو عالمی منڈیوں سے منسلک کرنے میں مدد دے سکتی ہے جبکہ فری زون میں صنعتی اور پیداواری سرگرمیوں کو وسعت دینا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ گوادر پرو کے مطابق واضح رہے کہ پاکستانی اور چینی کمپنیوں کے مشترکہ کاروباری ادارے شیزو اینڈ شاؤ پرائیویٹ نے گوادر نارتھ فری زون میں چار ایکڑ اراضی باضابطہ طور پر حاصل کی تھی، جہاں گدھوں کے ذبح خانے اور پراسیسنگ فیکٹری قائم کی جائے گی۔ اس منصوبے کا مقصد گدھوں کا گوشت اور کھالیں چین برآمد کرنا ہے۔ گوادر پرو کے مطابق فیکٹری کی تعمیر شروع کرنے کیلئے مقررہ قواعد و ضوابط کے مطابق 10 اگست کو ابتدائی مٹی کی جانچ بھی کی گئی تھی۔ حکومتی ہدایات کے تحت کمپنی کو سالانہ ڈیڑھ لاکھ گدھے ذبح کرنے کا کوٹہ بھی حاصل ہو چکا ہے۔ گوادر پورٹ اتھارٹی کے ایک عہدیدار نے گوادر پرو کو بتایا کہ کمپنی نے وزارت قومی غذائی تحفظ و تحقیق، محکمہ حیوانات کے قرنطینہ اور عوامی جمہوریہ چین کی جنرل ایڈمنسٹریشن آف کسٹمز سے تمام ضروری لائسنس اور عدم اعتراض کے سرٹیفکیٹس (این او سیز) حاصل کر لیے ہیں۔ عہدیدار کے مطابق سندھ اور پنجاب کے مختلف علاقوں میں مقامی گدھا پالنے والے کسانوں کے اشتراک سے گدھوں کے فارمز قائم کرنے کی کوششیں بھی جاری ہیں۔ گزشتہ سال پاکستان میں گدھوں کے گوشت اور کھالوں کی پراسیسنگ کے لیے چین کی قیادت میں جدید ذبح خانے کی تعمیر 5 کروڑ امریکی ڈالر کی لاگت سے مکمل کی گئی تھی۔ چین میں گدھوں کے گوشت اور کھالوں کی نمایاں طلب ہے۔ بالخصوص گدھے کی کھال ای جیاؤ کی تیاری میں بنیادی خام مال کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔ ای جیاؤ روایتی چینی طب میں استعمال ہونے والی ایک مصنوعات ہے۔ رپورٹ کے مطابق پاکستان دنیا میں گدھوں کی تعداد کے لحاظ سے تیسرے نمبر پر ہے، جہاں ان کی مجموعی تعداد تقریباً 58 لاکھ ہے۔ گوادر پورٹ اتھارٹی کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ گوادر نارتھ فری زون میں گدھوں کے ذبح خانے کی تعمیر اور کمپنیوں کی کاروباری سرگرمیوں کے آغاز سے دیگر سرمایہ کار اداروں کی دلچسپی بھی بڑھی ہے اور متعدد کمپنیوں نے اراضی کے حصول کے لیے درخواستیں جمع کرائی ہیں۔ ان کمپنیوں میں ایم ایل جی فارمز، ساتگ پاتگ گلوبل لمیٹڈ اور قوشان برادرز اینڈ سنز ٹریڈنگ کمپنی شامل ہیں۔

بقیہ 28

انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ تعلیمی اداروں میں طلبہ کو عقیدہ ختم نبوت کی اہمیت، اس کے دینی مقام اور متعلقہ آئینی و قانونی پہلوؤں سے آگاہ کرنے کے لیے سنجیدہ اور منظم کوششیں کی جانی چاہئیں۔ مولانا عبدالحکیم کا کہنا تھا کہ نئی نسل کی دینی و اخلاقی تربیت میں تعلیمی اداروں کا کردار بنیادی اہمیت رکھتا ہے، اس لیے نصابی و غیر نصابی سرگرمیوں کے ذریعے طلبہ میں دینی شعور، ذمہ داری اور آئینی و قانونی معاملات سے متعلق آگاہی کو فروغ دیا جانا چاہیے۔ انہوں نے تحفظ ختم نبوت کے حوالے سے علمی مکالمے، مستند معلومات کی فراہمی اور پرامن و قانونی ذرائع سے آگاہی کی کوششوں کو مزید مؤثر بنانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ ملاقات کے دوران شہریوں کی رجسٹریشن اور انتخابی فہرستوں کی تیاری کے نظام پر بھی گفتگو ہوئی۔ مولانا عبدالحکیم نے اس حوالے سے زور دیا کہ متعلقہ امور کو مروجہ آئینی و قانونی ضوابط کے مطابق مرتب کیا جائے اور قانون کے تقاضوں پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے، تاکہ انتظامی و انتخابی معاملات میں شفافیت اور قانونی تقاضوں کی پاسداری برقرار رہے۔ حافظ مقصود کشمیری سے گفتگو کرتے ہوئے مولانا عبدالحکیم نے اس بات پر زور دیا کہ تحفظ ختم نبوت سے متعلق عوامی آگاہی کے لیے صحافت، دینی اداروں اور تعلیمی حلقوں کو اپنا مثبت کردار ادا کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ معاشرے میں دینی شعور کے فروغ اور متعلقہ امور پر مستند معلومات کی فراہمی کے لیے ذمہ دارانہ صحافت اور علمی کاوشیں اہمیت کی حامل ہیں۔ ملاقات میں دینی، تعلیمی اور سماجی امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ شرکاء نے اس امر کی اہمیت کو اجاگر کیا کہ معاشرتی سطح پر آگاہی کے فروغ، تعلیمی اداروں کے کردار کو مؤثر بنانے اور متعلقہ آئینی و قانونی معاملات پر سنجیدہ گفتگو کے لیے باہمی رابطوں کو فروغ دیا جانا چاہیے۔ اس موقع پر جامعۃ العلوم الاسلامیہ ٹاؤن کے ناظم مولانا سید نوید شاہ، چوہدری معروف بھی مولانا عبدالحکیم کے ہمراہ موجود تھے۔ ملاقات کو دینی و تعلیمی امور، صحافتی رابطوں اور تحفظ ختم نبوت کے حوالے سے جاری آئینی و قانونی جدوجہد پر تبادلہ خیال کے تناظر میں اہم قرار دیا گیا۔

بقیہ 29

منافع کم کیا ہے جس کی وجہ سے گزشتہ روز پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں زیادہ کمی کی گئی۔

بقیہ 30

ت اور تحقیقی اداروں کے 120 سے زیادہ نمائندوں نے شرکت کی۔ رپورٹ کے مطابق سی پی ایم آئی کا مقصد پاکستانی اور چینی جامعات اور تحقیقی اداروں کے درمیان ادارہ جاتی روابط کو مضبوط بنانا ہے تاکہ مشترکہ سمندری مشاہدات، بحری معلومات کے تبادلے اور سائنسی مطالعات میں باہمی تعاون کر سکیں۔ اس اقدام کے تحت علمی روابط کے فروغ اور علم و تجربات کے تبادلے کے ذریعے تحقیقی صلاحیتوں میں اضافے پر بھی توجہ دی جائے گی۔ پاکستان اور چین کے درمیان اعلیٰ تعلیم کے معیاری فروغ میں تعاون کے ذریعے مشترکہ مستقبل کی تشکیل کے موضوع کے تحت منعقدہ کانفرنس دونوں ممالک کے درمیان سفارتی تعلقات کے قیام کی 75 ویں سالگرہ کے موقع پر منعقد ہوئی۔ رپورٹ کے مطابق کانفرنس میں سی پیک کنسورشیم آف یونیورسٹیز کے تحت علمی تبادلوں، مشترکہ سائنسی تحقیق اور انسانی وسائل کی ترقی کے حوالے سے ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ شرکا نے مصنوعی ذہانت، زراعت، کان کنی، میری ٹائم انفارمیشن اور صحت عامہ سمیت ابھرتے ہوئے شعبوں میں تعاون کے امکانات پر بھی تبادلہ خیال کیا۔

بقیہ 31

تعزیتی ریفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم ریاض انقلابی ایڈووکیٹ ایک ملنسار، باوقار اور اصول پسند قانون دان تھے، مرحوم ریاض انقلابی ایڈووکیٹ نے اپنی زندگی شعبہ وکالت، انصاف کی فراہمی اور بنیادی حقوق کے تحفظ کی جدوجہد کے لیے وقف کیے رکھی۔ بنچ اور بار لازم و ملزوم ہیں، انصاف کی فراہمی میں وکلا کا کردار کلیدی اہمیت رکھتا ہے۔ مرحوم ایک قابل اور پیشہ ور قانون دان تھے۔ 2019 میں ان سے تعارف ہوا اور ریاض انقلابی مرحوم جب بھی عدالت آتے تو مجھے یاد ہے کہ عدالت میں ان کی باوقار شخصیت، سحر انگیز گفتگو اور حقائق پر مبنی مدلل دلائل قابل تحسین ہوتے تھے۔ شہری حقوق کے تحفظ اور عوامی خدمت کے لیے ان کی جدوجہد ہمیشہ یاد رکھی جائے گی۔ چیف جسٹس آزاد جموں و کشمیر جسٹس سعید اکرم راجہ نے کہا کہ سینئر قانون دان ہمیشہ اپنے علم، تجربے اور پیشہ ورانہ کردار کے ذریعے نہ صرف عدالتی نظام کو مضبوط بناتے ہیں بلکہ نوجوان وکلا کی رہنمائی اور عملی تربیت میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ مرحوم ریاض انقلابی ایڈووکیٹ نے قانون کے پیشے کو عوامی خدمت، بنیادی حقوق کے تحفظ اور انصاف کے حصول کا مؤثر وسیلہ بنایا۔ ان کی زندگی اور جدوجہد اس امر کی عکاس ہے کہ حقیقی عزت اور شناخت اصولی موقف، کردار اور عوامی خدمات سے حاصل ہوتی ہے۔ ان کی وفات وکلا برادری کے لیے ایک بڑا نقصان ہے، تاہم ان کی خدمات، اصول پسندی اور عوامی حقوق کے لیے جدوجہد آنے والی نسلوں کے لیے مشعل راہ رہیں گی۔ چیف جسٹس آزاد جموں و کشمیر نے مرحوم کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے

بقیہ 32

تم کی شکایات ہیلپ لائن 15 پر رپورٹ کر سکیں گے، جو متعلقہ این سی سی آئی اے زون کو قانونی کارروائی کے لیے منتقل کی جائیں گی۔ اس اقدام کا مقصد شہریوں کو شکایات رپورٹ کرنے میں سہولت فراہم کرنا اور پولیس و سائبر کرائم ایجنسی کے درمیان رابطہ بہتر بنانا ہے۔

بقیہ 33

گرنے کی، حادثے میں نجی اسکول کے ایک کلاس روم کا پچھلا حصہ بھی منہدم ہوا۔ رپورٹ کے مطابق عمارت باہر سے خطرناک دکھائی نہیں دیتی تھی اس لیے بلڈنگ کنٹرول انسپکٹر نے اس کی نشاندہی نہیں کی۔ رپورٹ میں واضح کیا گیا کہ نجی اسکولوں کی رجسٹریشن، نگرانی اور مانیٹرنگ کی ذمہ داری نجی اسکولز ریگولیٹری اتھارٹی پر عائد ہوتی ہے

بقیہ 34

کا اعلان کیا۔ ایسے اقدامات نہ صرف طلبہ کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں بلکہ انہیں مستقبل میں مزید محنت اور بہتر کارکردگی دکھانے کی ترغیب بھی دیتے ہیں۔ انہوں نے نمایاں پوزیشنیں حاصل کرنے والے طلبہ و طالبات، ان کے والدین اور اساتذہ کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ کامیابی طلبہ کی مسلسل محنت، والدین کی رہنمائی اور اساتذہ کی لگن کا نتیجہ ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ملک کا روشن مستقبل باصلاحیت، تعلیم یافتہ اور محنتی نوجوانوں سے وابستہ ہے، جبکہ تعلیم قوموں کی ترقی، خوشحالی اور استحکام میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر اقبال محمود نے مزید کہا کہ حکومت پنجاب کی ترجیحات میں نظام تعلیم کی بہتری، میرٹ کا فروغ اور باصلاحیت طلبہ کی حوصلہ افزائی شامل ہیں۔ تعلیمی بورڈ راولپنڈی بھی میرٹ کی پالیسی پر عمل پیرا ہے اور شفافیت، محنت اور قابلیت کی بنیاد پر طلبہ کی کامیابیوں کو تسلیم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ اس موقع پر کنٹرولر امتحانات پروفیسر تنویر اصغر اعوان نے اپنے خطاب میں کہا کہ میٹرک سالانہ اول امتحان 2026ء کے نتائج کی تیاری کے لیے بورڈ کے عملے نے بھرپور محنت اور ذمہ داری کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ نمایاں پوزیشنیں حاصل کرنے والے طلبہ و طالبات مستقبل میں اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے ملک و قوم کا نام روشن کریں گے۔ انہوں نے طلبہ کی کامیابی میں والدین اور اساتذہ کے کردار کو بھی قابل تحسین قرار دیا۔ تقریب طلبہ و طالبات کی تعلیمی کامیابیوں کے اعتراف، ان کی حوصلہ افزائی اور تعلیمی میدان میں میرٹ و محنت کے فروغ کے عزم کے ساتھ منعقد ہوئی۔

بقیہ 35

ٹکڑے کا تنازع نہیں بلکہ شہریوں کے حقوق اور اراضی کے تحفظ سے جڑا اہم سوال ہے۔ متاثرہ فریق کے الزامات کی روشنی میں محکمہ مال کے ریکارڈ، انتقالات، فرد ملکیت اور موقع کی موجودہ صورت حال کی جانچ ضروری ہے تاکہ اصل حقائق سامنے آ سکیں۔ فیصل ٹاؤن انتظامیہ سے جواب طلبی کیوں نہیں؟ متعلقہ ضلعی انتظامیہ، محکمہ مال اور دیگر مجاز اداروں سے مطالبہ کیا جا رہا ہے کہ معاملے کا فوری نوٹس لے کر موقع کا معائنہ کیا جائے، اراضی کی قانونی حیثیت واضح کی جائے اور اگر غیر قانونی قبضہ ثابت ہو تو ذمہ داروں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے۔ اہم سوال یہ ہے کہ راجہ واجد کی مبینہ طور پر 100 کنال سے زائد اراضی کے معاملے کا فیصلہ کب ہوگا اور زمین کے تحفظ کے لیے متعلقہ حکام کب عملی اقدامات کریں گے؟

بقیہ 36

میا سمیت متعدد اداروں نے امریکی کاروباری برادری کے سامنے اپنی خدمات اور مصنوعات پیش کیں۔ سفیر رضوان سعید شیخ نے خطاب کا آغاز شکرانہ اور پاکستان سافٹ ویئر ایکسپورٹ بورڈ کے سی ای او فیصل جیدی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کیا، انہوں نے بتایا کہ یہ ایونٹس کی اس سیریز کا تیسرا ایڈیشن ہے، جو 3 برس قبل سلیکون ویلی سے شروع کی گئی تھی اور تب سے مسلسل جاری ہے۔ اس سال تقریبات کا آغاز 16 اکتوبر کو سلیکون ویلی سے ہوا، اس سلسلے میں ڈیلس اور واشنگٹن ڈی سی سمیت مختلف امریکی شہروں میں پاکستانی آئی ٹی کمپنیوں اور کاروباری حلقوں کے درمیان ملاقاتیں اور پروگرام ترتیب دیے گئے ہیں۔ سفیر نے کہا کہ اس سیریز کے آغاز کی بنیادی وجہ یہ تھی کہ امریکا نہ صرف پاکستان بلکہ دنیا بھر کے موجودہ اور مستقبل کے آئی ٹی کھلاڑیوں کی پسندیدہ اور اولین منزل ہے۔ ٹیکنالوجی سپر سونک رفتار سے آگے بڑھ رہی ہے اور مصنوعی ذہانت کے تازہ ترین حل اب سپر انٹیلیجنس کی طرف بڑھتے دکھائی دے رہے ہیں، اس لیے امریکی مارکیٹ کی اہمیت مزید بڑھ گئی ہے اور پاکستان کی سروسز برآمدات کا تقریباً 60 سے 62 فیصد حصہ امریکی مارکیٹ کو جاتا ہے۔

بقیہ 37

کے بین الاقوامی تعلقات اور ویزا سہولیات کے لیے اہم ہے۔ انہوں نے بتایا کہ عمان اور سعودی عرب کی جانب سے پاکستانی دستاویزات پر سفر کرنے والے بعض افراد کی شہریت کے حوالے سے تحفظات سامنے آئے، جس سے پاکستان کے لیے سفارتی اور ویزا سے متعلق مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔ محمد طلال بدر نے یقین دہانی کرائی کہ اگر کسی مخصوص کیس میں شکایت یا اعتراض موجود ہے تو اس کا دوبارہ جائزہ لے کر مسئلہ حل کرنے کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔

بقیہ 38

نے کہا کہ گزشتہ 13 سال سے جاری ناکامیوں اور دہشتگردی کی سہولت کاری کے اثرات محض 13 ماہ میں ختم نہیں کیے جا سکتے، اس لیے نئے نظام کو اپنی کارکردگی دکھانے کے لیے مناسب وقت دینا ہوگا۔ ایک ایسے وقت میں جب پوری دنیا پاکستان کی مسلح افواج کی دفاعی کامیابیوں کو سراہ رہی ہے، اس نوعیت کی سخت تنقید کا کوئی جواز نہیں بنتا۔ مولانا فضل الرحمان خود خیبر پختونخوا میں محفوظ نہیں تھے جبکہ ان کے صاحبزادے کو بھی بلوچستان میں تحفظ حاصل نہیں تھا۔

بقیہ 39

اقتصادی ترقی کے فروغ کے لیے ٹیکس نظام کو مؤثر بنانے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ٹیکس اور اقتصادی ترقی ورکشاپ کے اہم موضوعات میں شامل ہیں، جہاں پاکستان کے ٹیکس نظام کو جدید بنانے کے مختلف پہلوؤں پر غور کیا گیا۔ اس موقع پر وفاق اور صوبوں میں یکساں سیلز ٹیکس نظام کے قیام و نفاذ پر تبادلہ خیال کیا گیا جبکہ سادہ اور غیر جانب دار انکم ٹیکس نظام کی تشکیل بھی ورکشاپ کا اہم موضوع ہے۔ ورکشاپ کے دوران ٹیکس نظام کے انتظامی امور اور ڈیجیٹلائزیشن پر خصوصی نشست منعقد کی گئی، جس میں ٹیکس قوانین پر عمل درآمد اور ٹیکس دہندگان کا اعتماد بڑھانے پر گفتگو کی گئی۔ اجلاس کے ایجنڈے میں مالیاتی وفاقیت اور صوبائی ٹیکس محصولات بھی شامل ہیں، جبکہ وسیع، منصفانہ، سادہ اور شفاف ٹیکس نظام کی تشکیل پر غور کیا گیا۔ اس کے علاوہ ٹیکس اصلاحات کے ذریعے محصولات میں اضافے اور سرمایہ کاری کے فروغ پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ورکشاپ میں ٹیکس نظام میں اصلاحات کے ذریعے کاروباری وسعت، پیداواری صلاحیت کے فروغ اور بہتر ٹیکس پالیسی کے ذریعے اقتصادی ترقی کے امکانات پر غور ہوا، جبکہ پاکستان کے ٹیکس نظام کو جدید بنانے کی ضرورت پر بھی زور دیا گیا۔ ٹیکس نظام کی ڈیجیٹلائزیشن اور ٹیکس دہندگان کا اعتماد بحال کرنا اس ورکشاپ کے اہم موضوعات میں شامل ہیں۔ 2 روزہ ورکشاپ کے اختتام پر ایک اعلیٰ سطح کا پینل مباحثہ منعقد کیا جائے گا، جس میں ٹیکس اصلاحات سے متعلق تمام تجاویز کو یکجا کرنے پر غور ہوگا اور آئندہ کے لیے ترجیحی اقدامات کا تعین کیا جائے گا۔ اس کے ساتھ ہی متعلقہ فریقین کے درمیان مسلسل رابطے اور تعاون کے طریق کار پر بھی غور ہوگا۔ حکومت نے مؤثر اور معاشی ترقی کے لیے سازگار ٹیکس نظام کے قیام کے لیے اصلاحات پر عمل زور دیا ہے۔

بقیہ 40

کی گئیں، جن میں القدس الشریف کو دارالحکومت بناتے ہوئے آزاد فلسطینی ریاست کے قیام اور فلسطینی عوام کے حقوق کی مکمل حمایت کا اعادہ کیا گیا۔ سیکرٹری جنرل نے زور دیا کہ صرف قراردادیں منظور کرنا کافی نہیں بلکہ ان پر عمل درآمد کے لیے یکجہتی اور اتفاق رائے پیدا کرنا ناگزیر ہے۔ اقوام متحدہ کی پاس کردہ قراردادوں کے مطابق کشمیری عوام کو ان کا حق خود ارادیت ملنا باقی ہے، اور او آئی سی نے ایک بار پھر اپنے فورم سے کشمیر کو اپنی اہم سیاسی ترجیحات میں شامل رکھا ہے۔ سیکرٹری جنرل نے بتایا کہ او آئی سی کا 53 واں اجلاس بینن (Benin) میں منعقد ہوگا، جبکہ اگلا اسلامی سربراہی اجلاس (Islamic Summit) آذربائیجان میں ہوگا، جہاں مشترکہ اسلامی تعاون کو مزید مستحکم کرنے کے لیے اقدامات اٹھائے جائیں گے۔

بقیہ 41

چستان ڈویلپمنٹ اینڈ مینجمنٹ آف انفراسٹرکچر سیس (BDMIC) اور دیگر متعلقہ محصولات کے انتظام کو مؤثر بنانے میں معاون ہیں۔ آئندہ مرحلے میں اقتداری ڈیٹا کے تجزیے کو مزید مضبوط بنانے، ٹیکس قوانین پر عملدرآمد کی ڈیجیٹل نگرانی بہتر کرنے، محصولات میں ممکنہ کمی کی نشاندہی اور ٹیکس دہندگان کے لیے آن لائن سہولیات میں مزید بہتری پر توجہ دے گی۔ ان اقدامات کا مقصد دستی کارروائیوں پر انحصار کم کرنا، شفافیت بڑھانا اور ٹیکس انتظامیہ کی کارکردگی کو مزید مؤثر بنانا ہے۔ بلوچستان ریونیو اتھارٹی جدید ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال کے ذریعے ٹیکس دہندگان کو سہولیات فراہم کرنے، ٹیکس قوانین پر عملدرآمد مضبوط بنانے اور صوبائی محصولات کے تحفظ و اضافے کے لیے پرعزم ہے۔ اس غرض کو مزید جامع اور حتمی بنا کر آن لائن سہولیات کو نمایاں کرے گی۔

بقیہ 42

دوسری جانب ترجمان کے الیکٹرک نے ڈیوٹی کے دوران حملے پر فائرنگ کے واقعے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ زخمی اہلکار کو فوری طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے اور انتظامیہ اس کے اہل خانہ سے مسلسل رابطے میں ہے۔ ترجمان کے مطابق واقعے کی اطلاع قانون نافذ کرنے والے اداروں کو دے دی گئی ہے اور تحقیقات میں مکمل تعاون کیا جا رہا ہے۔ ترجمان نے آن ڈیوٹی عملے پر حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ فیلڈ اسٹاف کی حفاظت اولین ترجیح ہے اور واقعے میں ملوث افراد کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔

بقیہ 43

تعداد (82 فیصد) موٹر سائیکلز حادثات کی ہے اس لیے وقت کی ضرورت ہے کہ روڈ ٹریفک حادثات کی بڑھتی ہوئی شرح کو کم کرنے کے لیے ٹریفک قوانین پر سختی سے عمل کرتے ہوئے لائن اور لین کے نظم و ضبط کا خیال رکھیں۔ ایمرجنسی اعداد و شمار کے مطابق ریسکیو 1122 کے صوبائی مانیٹرنگ سیل کو موصول ہونے والی ایمرجنسی کالز کے مطابق ان ٹریفک حادثات میں 3 7 39 ڈرائیورز، 5 7 کم عمر ڈرائیور، 540 مسافر اور 9 0 2 پیدل چلنے والے افراد متاثر ہوئے۔ اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ 263 ٹریفک حادثات کی فون کالز لاہور کنٹرول روم میں موصول ہوئیں جس میں صوبائی دارالحکومت 337 متاثرین کے ساتھ پہلے، ملتان 102 حادثات میں 122 متاثرین کے ساتھ دوسرے، فیصل آباد 91 حادثات میں 102 متاثرین کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہا۔ واضح رہے کہ ان ٹریفک حادثات کے کل 1722 متاثرین میں 1338 مرد اور 384 خواتین شامل ہیں جبکہ زخمی ہونے والوں میں 373 افراد کی اوسط عمر 18 سال سے کم، 860 افراد کی اوسط عمر 18 سے 40 سال کے درمیان جبکہ 489 زخمی افراد کی اوسط عمر 40 سال سے زائد ہے۔ ان ٹریفک حادثات کے بیشتر واقعات میں 1595 موٹر سائیکلز، 107 آٹو رکشے، 153 کاریں، 31 وین، 13 مسافر بسیں، 38 ٹرک اور 65 دوسری اقسام کی گاڑیاں شامل ہیں۔

بقیہ 44

ہیں۔ درخواست گزار نے عدالت سے استدعا کی ہے کہ خیبر پختونخوا میں منتخب حکومت کے آئینی اختیارات بحال کیے جائیں اور پاکستان تحریک انصاف کے خلاف مبینہ انتقامی اقدامات روکے جائیں۔ درخواست میں کیس کی جلد سماعت کی بھی استدعا کی گئی تھی، تاہم عدالت نے وفاقی حکومت، اٹارنی جنرل اور دیگر متعلقہ فریقین کو نوٹسز جاری کرتے ہوئے مزید سماعت 10 نومبر تک ملتوی کر دی۔ پی ٹی آئی کے چیئرمین بیرسٹر گوہر علی خان نے 14 اکتوبر 2026 کو آئین کے آرٹیکل 199 کے تحت پشاور ہائیکورٹ میں درخواست دائر کی تھی۔ درخواست ایڈووکیٹ شاہ فیصل الیاس کے ذریعے جمع کرائی گئی۔ درخواست میں 11 اکتوبر کو جاری ہونے والے صدارتی اعلان، فوج کی تعیناتی کے حکم اور ان اقدامات کے نتیجے میں جاری کیے گئے انتظامی احکامات اور نوٹیفکیشنز کو چیلنج کیا گیا ہے۔ وفاق پاکستان، متعلقہ وفاقی وزارتوں، صوبائی حکومت، گورنر خیبر پختونخوا، اسپیکر صوبائی اسمبلی اور محکمہ داخلہ کے متعلقہ حکام کو فریق بنایا گیا ہے۔ گورنر راج کے نفاذ کا پس منظر تفصیلات کے مطابق صدر آصف علی زرداری نے 11 اکتوبر کو وزیر اعظم شہباز شریف اور وفاقی حکومت کی سفارش پر خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کی منظوری دی تھی۔ وفاقی حکومت نے اس اقدام کا جواز صوبائی حکومت کی جانب سے دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں میں مبینہ عدم تعاون اور صوبے کی سیکیورٹی صورت حال کو قرار دیا تھا۔ پشاور ہائیکورٹ نے وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی، اسپیکر صوبائی اسمبلی بابر سلیم سواتی، جنید اکبر سمیت دیگر افراد کی بازیابی سے متعلق درخواستوں پر وفاقی حکومت، چیف سیکرٹری اور دیگر متعلقہ فریقین کو نوٹسز جاری کرتے ہوئے جواب طلب کر لیا ہے۔ پشاور ہائیکورٹ کے جسٹس سید ارشد علی کی سربراہی میں دو رکنی بینچ نے بازیابی سے متعلق درخواستوں کی سماعت کی۔ دوران سماعت درخواست گزاروں کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کے بعد وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی، اسپیکر بابر سلیم سواتی اور جنید اکبر سمیت دیگر افراد کو حراست میں لیا گیا ہے، تاہم ان کے بارے میں معلوم نہیں ہو پا رہا کہ وہ کہاں موجود ہیں۔ وکیل درخواست گزار نے موقف اختیار کیا کہ اسپیکر بابر سلیم سواتی ایک آئینی عہدے پر فائز ہیں، اس کے باوجود انہیں حراست میں لیا گیا ہے۔ وکیل نے عدالت سے استدعا کی کہ متعلقہ افراد کی موجودگی سے متعلق معلومات فراہم کرنے اور ان کی بازیابی کے لیے اقدامات کیے جائیں۔ سماعت کے دوران جسٹس سید ارشد علی نے استفسار کیا کہ وزیر اعلیٰ اس وقت کہاں ہیں؟ عدالت نے درخواست گزار کے وکیل سے یہ بھی پوچھا کہ مقدمے میں چیف سیکرٹری کو فریق کیوں نہیں بنایا گیا۔ بعد ازاں عدالت نے وفاقی حکومت، آئی جی پولیس، چیف سیکرٹری اور دیگر متعلقہ فریقین کو نوٹسز جاری کرتے ہوئے جواب طلب کر لیا اور کیس کی مزید سماعت 3 نومبر تک ملتوی کر دی۔ عدالت کی جانب سے جاری نوٹسز کے بعد متعلقہ حکام کو آئندہ سماعت پر اپنا موقف پیش کرنا ہوگا۔

بقیہ 45

ر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ صوبوں کے حقوق اور حق ملکیت کا آئینی اصول کسی صورت نہ توڑا جائے۔ لیاقت بلوچ نے کہا کہ 1958 کے بعد سے پاکستان مسلسل تجربات کی بھٹی پر چڑھا ہوا ہے، جمہوری قیادت چاہے فارم 45 والے ہوں یا فارم 47 والے، آئینی حدود کی کوئی پروا نہیں کرتے۔ انہوں نے افسوس ظاہر کیا کہ عوام مسلسل خط غربت سے نیچے گرتے چلے جا رہے ہیں۔ نائب امیر جماعت اسلامی نے کہا کہ اپوزیشن جماعتوں کی آل پارٹیز کانفرنس کے انعقاد میں تاخیر اپوزیشن کو مزید کمزور کر رہی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ وزیر اعظم عوام کو معاشی ریلیف دینے کے لیے پیٹرولیم مصنوعات پر لیوی بھتہ ختم کریں اور عوام پر سے آئی پی پیز کا عذاب فوراً ختم کیا جائے۔

بقیہ 46

ق ڈار نے کہا کہ شنگھائی تعاون تنظیم کے ایجنڈے پر عمل درآمد کے لیے پرعزم ہیں، ایس سی او کا خطہ عالمی اقتصادی ترقی کا مرکز بننے کی صلاحیت رکھتا ہے، شنگھائی تعاون تنظیم نے تجارت، بنیادی ڈھانچے، ثقافت و وحدت کے شعبوں تک اپنا دائرہ کار وسیع کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی شنگھائی تعاون تنظیم میں شمولیت شنگھائی اسپرٹ سے ہماری وابستگی کا عکاس ہے، توانائی اور ٹرانسپورٹ کے شعبوں میں ہدفی سرمایہ کاری معاشی انضمام کے لیے اہم ہے۔ نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار کی تاجکستان کے صدر امام علی رحمان سے ملاقات ہوئی، ملاقات میں شنگھائی تعاون تنظیم کے تحت علاقائی اقتصادی تعاون، روابط اور مشترکہ خوشحالی کے فروغ پر زور دیا گیا۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار کی تاجکستان کے صدر امام علی رحمان سے ملاقات ہوئی۔ نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار نے شنگھائی تعاون تنظیم کے رکن ممالک کے حکومتی وفود کے سربراہان کے ہمراہ ملاقات میں شرکت کی۔ تاجک صدر نے وفود کے سربراہان کا خیر مقدم کیا، ملاقات میں شنگھائی تعاون تنظیم کے تحت علاقائی اقتصادی تعاون مضبوط بنانے اور علاقائی روابط، استحکام اور مشترکہ خوشحالی کے لیے تعاون بڑھانے کی اہمیت پر زور دیا گیا۔

Scanned with CamScanner

تحفظ ختم نبوت کیلئے کشمیری علما کا اجتماع مثبت پیشرفت ثابت ہوگا، مولانا قاضی مصباح

آزاد کشمیر کے مرکزی قائدین کی لاہور آمد اور کشمیری علمائے کرام سے براہِ راست رابطہ ایک خوش آئند اقدام ہے

تحفظ ختم نبوت کی جدوجہد کو مزید منظم کرنے میں مدد ملے گی، مولانا شبیر کاشمیری و دیگر علماء کا خطاب

لاہور (نمائندہ خصوصی) تحریک تحفظ ختم نبوت آزاد کشمیر مقبوضہ کشمیر کے ناظم مولانا قاضی مصباح الرحمٰن نے کہا ہے کہ 25 اکتوبر کو لاہور میں منعقد ہونے والا کشمیری علمائے کرام کا خصوصی اجتماع تحفظ ختم نبوت کی جدوجہد کے حوالے سے ایک اہم اور مثبت پیش رفت ہے۔ اس نشست کا مقصد آزاد کشمیر میں تحریک تحفظ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے جاری آگہی و قانونی سرگرمیوں اور تحریک کی جدوجہد، فتنہ قادیانیت سے متعلق سرگرمیوں اور تحریک کی آئندہ حکمت عملی سے لاہور میں مقیم کشمیری علمائے کرام کو آگاہ کرنا ہے، تاکہ وہ بھی اس اہم دینی و ملی ذمہ داری کی ادائیگی میں اپنا مؤثر کردار ادا کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے جاری آگہی و قانونی جدوجہد کو مزید منظم کرنے میں مدد ملے گی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)



صوبائی وزیر منشا اللہ بٹ سے ملی حسام اصغر ملاقات کر رہے ہیں

وزیر تجارت جام کمال سے امریکی ناظم الامور کی ملاقات

سرمایہ کاری، دوطرفہ تجارت اور اقتصادی تعاون بڑھانے پر تبادلہ خیال

معائنہ ٹیموں کے دورے میں تیزی لانے کی ضرورت ہے، وفاقی وزیر کی ملاقات میں گفتگو

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) وفاقی وزیر برائے تجارت جام کمال خان نے کہا کہ امریکا کے ساتھ تجارتی اور اقتصادی تعلقات کو مزید وسعت دینا پاکستان کی ترجیحات میں شامل ہے۔ دونوں ملکوں کے درمیان دوطرفہ تجارت، سرمایہ کاری اور اقتصادی تعاون بڑھانے پر خیال کیا گیا۔ منگل کے روز وزیر برائے تجارت و صنعت رانا احسان افضل خان اور یکڑی تجارت جواد پال بھی موجود تھے۔ جاری اعلامیہ کے مطابق اس موقع پر وزیر تجارت جام کمال خان نے کہا کہ امریکا کے ساتھ تجارتی اور اقتصادی تعلقات کو مزید وسعت دینا پاکستان کی ترجیحات میں شامل ہے۔ دونوں ملکوں کے درمیان تجارت، سرمایہ کاری اور بجی شعبے کے تعاون کے وسیع مواقع موجود ہیں۔ ملاقات میں پاکستانی آیم اور کھجور کی امریکی منڈی تک رسائی کے حوالے سے بھی تفصیلی گفتگو ہوئی۔ یکڑی تجارت نے بتایا کہ پاکستان اور امریکا کے درمیان باہمی تجارتی معاہدے پر جاری مذاکرات (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)



سرائیکستان ڈین پارٹی کی طرف سے سوہنا سرائیکستان رابطہ مہم کے چوتھے مرحلے کے آخری روز تقاطعے کے شرکاء کے استقبال اور خطاب کے مناظر

تحفظ ختم نبوت سے متعلق علمی کام کا وقت کی اہم ضرورت ہیں، مولانا عبدالحکیم

تعلیمی اداروں میں طلبہ کو عقیدہ ختم نبوت کی اہمیت اور آئینی و قانونی پہلوؤں سے آگاہ کرنے کیلئے سنجیدہ کوششیں کی جانی چاہئیں

تحفظ ختم نبوت بارے عوامی آگاہی کیلئے صحافت، دینی اداروں اور تعلیمی حلقوں کو مثبت کردار ادا کرنا چاہیے، مقصود کشمیری سے گفتگو

ڈڈیال (نمائندہ خصوصی) تحصیل ڈڈیال کے شہر ڈیوڑی میں مسجد نور اینڈ اسکول کمپلیکس سینٹر کے پرنسپل اور جامعہ العلوم الاسلامیہ بلاڑ کے مہتمم مولانا عبدالحکیم نے اپنے وفد کے ہمراہ پریس کلب ڈڈیال کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے تحریک تحفظ ختم نبوت آزاد کشمیر کے ترجمان، ممتاز صحافی و کالم نگار حافظ مقصود کشمیری سے ملاقات کی۔ ملاقات میں عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ، دینی و تعلیمی شعور کے فروغ، عوامی آگاہی اور اس حوالے سے جاری آئینی و قانونی جدوجہد سمیت مختلف اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر مولانا عبدالحکیم نے آزاد کشمیر میں تحفظ ختم نبوت کے حوالے سے جاری علمی و تحقیقی کاموں کو سراہتے ہوئے کہا کہ عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے علمی، تحقیقی اور تعلیمی سطح پر مؤثر کردار ادا کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 28